امن—اعتدال ہمارا مقصد ہے، لیکن یہ نیا بھارت ہے، دنیا کو سمجھنا ہوگا

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے خاص بات چیت... صفحہ نمبر 27-24

سال: 01، شمارہ: 11 »

1 سے 15 دسمبر 2020، مفت »

نیو انڈیا سماچار

اہل فوج مضبوط قوم

گزشتہ چھ سال میں سرحد پر بے مثال بنیادی ڈھانچہ اور نئے اختراع-تکنیک—تحقیق کے ساتھ فوجی بیڑے میں اضافہ ہوا طاقت کا

توانائی کے تحفظ کا قومی دن

14 دسمبر 2020

توانائی کے تحفظ
میں بڑھتے ملک کے قدم

- مرکز نے سال 2022 کے آخر تک 175 گیگاواٹ قابل تجدید توانائی صلاحیت کا نشانہ مقرر کیا۔
- ہوائی توانائی سے 60، شمسی توانائی سے 100، بایوماس توانائی سے 10 و چھوٹے پن بجلی پروجیکٹوں سے 5 گیگاواٹ

100 فیصد گاؤں کی برق کاری۔

2,80,12,391 گھروں کو سوبھاگیہ کے تحت بجلی سے آراستہ کیا گیا۔

8,40,000 کروڑ سے زیادہ یونٹ بجلی کی پیداوار ہوئی 2014 کے بعد سے

ہر سال 14 دسمبر کو 'توانائی تحفظ کا قومی دن' منایا جاتا ہے۔ اس کا مقصد توانائی صلاحیت و تحفظ میں بھارت کی حصولیابیوں کا مظاہرہ اور موسمیاتی تبدیلیوں میں کمی کی سمت قوم کی ہمہ جہت کاوشوں کے تحت مجموعی ترقی کی اپنی خواہش کی تکمیل کے لیے بھرپور کوشش کرنی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے لفظوں میں، "توانائی کے تحفظ کے قومی دن کے موقع پر ہمیں پوری عہد بستگی کے ساتھ اپنی روزمرہ کی زندگی میں توانائی کے تحفظ کے لیے عزم کرنا چاہیے۔"

آیئے روشن اور توانائی سے پر خود کفیل بھارت کے لیے عزم کریں۔

نیو انڈیا سماچار

سال:01، شمارہ:11 | 1 سے 15 دسمبر 2020

مدیر:

کلدیپ سنگھ دھتوالیہ

پرنسپل ڈائرکٹر جنرل

پتر سوچنا کاریالیہ، نئی دلی

مشاورتی مدیر:

سنتوش کمار

ونود کمار

اسسٹنٹ مشاورتی مدیر:

وِبھور شرما

ناشر اور پرنٹر:

ستیندر پرکاش

ڈائریکٹر جنرل، بی او سی

(بیورو آف آؤٹ ریچ اینڈ کمیونکیشن)

اشاعت: انفینیٹی ایڈورٹائزنگ سروس پرائیویٹ لمیٹڈ۔ ایف بی ڈی ون کارپوریٹ پارک، 10 ویں منزل، نئی دہلی۔ فرید آباد بارڈر، این ایچ۔1، فرید آباد۔121003

رابطہ: بیورو آف آؤٹ ریچ اینڈ کمیونکیشن، سوچنا بھون، دوسری منزل، نئی دلی۔110003

ای میل: response-nis@pib.gov.in

پروفیشنل ڈیزائنر

شیام شنکر تیواری

آر۔این۔آئی۔نمبر

DELURD/2020/78832

اندر کے صفحوں پر...

قابل اعتماد افواج مضبوط قوم...

سرورق اسٹوری | 15 ہزار کلومیٹر طویل سرحد اور 7.5 ہزار کلومیٹر سے زیادہ طویل سمندری سرحد کی حفاظت ملک کے لیے سب سے ضروری | صفحہ 18-23

فلیگ شپ اسکیم...

اچھی دوا

سستی دوا

صفحہ 14-16

خصوصی رپورٹ...

پنچ تیرتھ بنا نوجوان نسل کے لیے ترغیب کا مقام

بابا صاحب کی زندگی سے وابستہ پنچ تیرتھ مقامات پر تفصیلی رپورٹ | صفحہ 6-8

خبروں کا خلاصہ
ملک کی اہم خبریں | صفحہ 4-5

کرناٹک موسیقی کی سور کوکیلا
کہانی بھارت رتن ایم۔ایس۔ سُبولکشمی کی | صفحہ 9

معذور افراد کے لیے بااختیار ہوتا ہوا سماج
معذور افراد کو خود کفیل بنا رہی مرکزی حکومت | صفحہ 10-12

بھارت-امریکہ، دفاعی شعبے میں اب اہم شراکت دار
بیکا معاہدہ: دو جمع دو میٹنگ سے مستحکم ہو رہے تعلقات | صفحہ 13

اب فیصلہ کن دور میں کورونا سے جنگ
بھارت میں صحت یابی کی شرح 92 فیصد سے زیادہ | صفحہ 17

فوج کی مضبوطی کی سمت بڑھتے قدم
وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے خاص بات چیت | صفحہ 24-27

نوکری—انفرااسٹرکچر، گاؤں، غریب اور زراعت کا خیال
خود کفیل بھارت پیکیج 3.0 سے رفتار | صفحہ 28-29

بھارت کو مینوفیکچرنگ ہب بنانے کی تیاری
کابینہ کے فیصلے | صفحہ 29

بھارت دنیا میں سرمایہ کاری کے لیے سب سے بہتر ملک
گلوبل انویسٹر اوونڈ ٹیبل | صفحہ 30-31

پانی کی آمد و رفت کو بلا رکاوٹ بنا رہی ہے سرکار
مرکز ملٹی ماڈل کنکٹیویٹی کی سمت بڑھا رہا ہے قدم | صفحہ 32-33

بدلتے ہوئے بھارت کی کہانی | صفحہ 36

کمیونٹی ریڈیو بنا رہا ہے سماج—سرکار کا پُل

تقریباً 10 کروڑ کی آبادی تک رسائی والے کمیونٹی ریڈیو کی تعداد بڑھانے پر زور، 2025 تک 500 نئے کمیونٹی ریڈیو اسٹیشن شروع کرنے کی تجویز | صفحہ 34-35

مدیر کے قلم سے...

آداب۔

کورونا کے دور میں حفاظت کے تین منتر ماسک لگانا، دوگز کی دوری اور ہاتھ منھ کی صفائی کو لگاتار اپناتے رہیں کیونکہ جب تک دوائی نہیں، تب تک ڈھیلائی نہیں۔ عوامی شراکتداری کی وجہ سے ہی بھارت آج کورونا کے خلاف جنگ میں دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے بھی بہتر اور فیصلہ کن حالات میں پہنچ گیا ہے۔

سماج ہی نہیں، قوم کو خوشحال اور مضبوط بنانے کی نریندر مودی حکومت کی پہل کا ہی نتیجہ ہے کہ آج ملک کی زمینی سرحد ہو یا سمندری سرحد یا پھر فضائی سرحد، نہ صرف محفوظ ہیں بلکہ غلط نظر اٹھانے والوں کو معقول جواب دینے کی اہل ہے۔ گزشتہ چھ سال میں فوج کی اہلیت میں اضافے کے ساتھ بھارت اور مضبوط ہوا ہے، اس کی بڑی وجہ 130 کروڑ شہریوں کی شراکت داری اور بھروسہ ہی ہے جو حکومت کی مضبوط قوت ارادی کی بنیاد بنا ہے۔ فوج کو مضبوط بنانے اور بنیادی ڈھانچے میں مجموعی نظریے کے ساتھ ہوئی تبدیلی اس بار کی سرورق کہانی بنی ہے۔ معاشی ترقی، معذور افراد ہوں یا پھر سماج کے دیگر زمرے کے لوگ، سب کی صحت کے لیے فکرمند حکومت عزم کے ساتھ سرگرم ہے۔ حکومت کے مضبوط ارادوں کے پیچھے ہم وطنوں کا اٹوٹ بھروسہ ہے۔

ہمارا ملک بابا صاحب امبیڈکر کے مثالی تعاون کو کبھی بھلا نہیں سکتا۔ نوجوان نسل پر ان کی نہ مٹنے والا نقش ہمیشہ قرار رہے، اس کو ذہن میں رکھ کر حکومت نے بابا صاحب سے وابستہ یادگاری مقامات کو 'پنچ تیرتھ' کے طور پر تعمیر کیا ہے جو اس بار کے شمارے کا حصہ بنی ہے۔

ایسی ہی محبت کے ساتھ آپ اپنے خیالات اور تجاویز ہمیں لکھتے رہیے۔

پتہ- بیورو آف آؤٹ رچ اینڈ کمیونکیشن،
سوچنا بھون، دوسری منزل
نئی دہلی 110003
ای-میل response-nis@pib.gov.in

(کلدیپ سنگھ دھتوالیہ)

آپ کی بات...

مجھے 1 سے 15 نومبر کا شمارہ موصول ہوا۔ شکریہ۔ 'گرامودیہ سے راشٹرودیہ' مضمون سے ناناجی دیشمکھ کے خیالات، نمامی گنگے، سوامیتوا اسکیم، برآمدات میں اضافہ درآمدات میں کمی ایسی سبھی معلومات اس وسیلے سے لوگوں تک پہنچانا قابل ستائش ہے۔

-مادھو کلکرنی
gmail.comKulkarni3350

نیو انڈیا سماچار رسالے کا مطالعہ کیا۔ رسالے کا گیٹ اپ بہت خوبصورت لگا۔ سبھی مضامین دلچسپ اور معلوماتی ہیں۔ حکومت کی مختلف اسکیموں اور دیگر معلومات کو قارئین تک پہنچانے کی آپ کی کوشش قابل ستائش ہے۔ رسالہ سرکاری اشاعت ہے، لیکن باہری مصنفین کے مضامین کو بھی جگہ دی جانی چاہیے۔ ایسی میری تجویز ہے۔ اس سے رسالے کے قارئین کی تعداد میں اضافہ ہوگا، توازن برقرار رہے گا۔

اوم پرکاش اُنیال، دھرہ دون
krgddn4@gmail.com

مجھے آپ کی پہل بہت اچھی لگی۔ یہ رسالہ لوگوں کو یہ جاننے میں مدد کرے گا کہ ہماری حکومت کیا کام کر رہی ہے۔ نیو انڈیا سماچار رسالہ بہت اہم ہے۔
بہت بہت شکریہ

Hirdayharikrishnan
06@gmail.com

بہت ہی موثر مضامین کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اس میں میرے مطابق کچھ مضامین ماہرین کی تخلیقات کا مجموعہ ہونا چاہیے، تاکہ قاری اور دلچسپ جانکاری حاصل کر سکیں۔

سریش جوشی
Joshi.sureshnaidunia@
gmail.com

میرے میل پر مجھے لگاتار نیو انڈیا سماچار رسالہ مل رہا ہے۔ یہ اچھی کوشش ہے۔ اس میں دوست و کنبے کے ارکان کو شیئر کرنے کا متبادل بھی ہے۔ جو لنک

http://davp.nic.in/nis/nov1/hindi/ index.html

بنایا گیا ہے وہ https نہیں ہے جو دکھاتا ہے کہ لنک غیر محفوظ ہے۔ اس لیے میری تجویز ہے کہ لنک https سے شروع ہوتا کہ لوگ اس لنک کو کلک کرنے سے ڈریں نہیں۔

اجے کمار راٹھور،
یو جی سی ڈی اے ای سی ایس آر
یونیورسٹی کیمپس، کھنڈوا روڈ، اندور، مدھیہ پردیش

مجھے یہ کہنے میں بہت خوشی ہو رہی ہے کہ نیو انڈیا سماچار ایک اچھی اشاعت ہے۔ اہم معلومات فراہم کرتا ہے۔ موضوع پر مختصر معلومات دیتا ہے۔ یہ قارئین کے لیے اچھی اشاعت ہے اور نوجوان طبقے کے لیے تعاون کا کام کرے گا۔

تپش کمار، ویشاکھاپتنم
taps3618@gmail.com

نیو انڈیا سماچار کی ای-کاپی بھیجنے کے لیے آپ کا شکریہ۔ یہ دیکھ کر متاثر ہوں کہ ملک بھر میں بہت ساری سرگرمیاں ہو رہی ہیں۔ سبھی سرگرمیوں کو منظم اور دلچسپ طریقے سے مرتب کیا گیا ہے۔ رسالے کے لیے نیک خواہشات کہ اس کی اشاعت میں اضافہ ہو۔ پوری ٹیم کو بہت بہت مبارکباد۔

mathuramindia@gmail.com

اقتصادی صفائی ستھرائی کو ملا راستہ، جی ایس ٹی وصولی میں 10 فیصد اضافہ

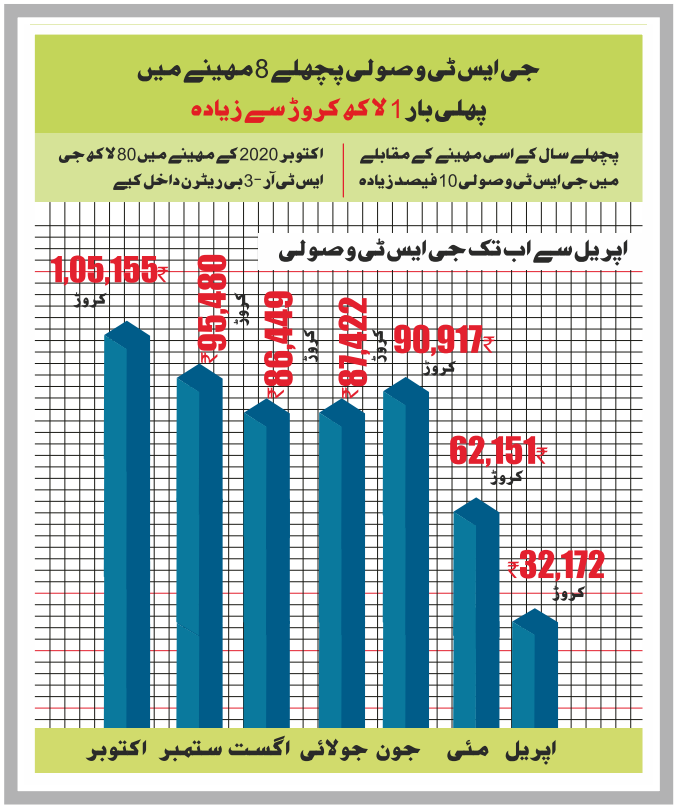

کورونا کے دوران ملک و دنیا میں معیشت کو نقصان پہنچا۔ لیکن ان لاک کے بعد جس طرح سے معاشی سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہوا، اس سے معیشت پٹری پر صحیح سمت پر نظر آ رہی ہے۔ اکتوبر کے مہینے میں جی ایس ٹی وصولی کے اعداد و شمار ایک لاکھ کروڑ سے زیادہ پر پہنچ گئے۔ ساتھ ہی، زیادہ تر ریاستوں میں بھی وصولی میں اضافہ ہوا ہے۔ کورونا بحران کی شروعات سے پہلے فروری 2020 میں جی ایس ٹی وصولی 1 لاکھ کروڑ سے زیادہ رہی تھی، لیکن اس کے بعد اقتصادی سرگرمیاں ٹھپ ہونے سے اعداد و شمار کم ہوتے چلے گئے۔ لیکن ستمبر کے مہینے میں پچھلے سال کے اسی مہینے کے مقابلے 10 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہوا۔ خزانے کی وزارت کے مطابق اکتوبر میں جی ایس ٹی وصولی 1 لاکھ 5 ہزار 155 کروڑ روپے رہی۔ صرف جی ایس ٹی نہیں، دیگر اشاریے بھی اچھے ہیں۔ کلیدی شعبے کے سبھی 8 صنعتی میدانوں میں اضافہ درج کیا گیا۔ بجلی، اسٹیل کی مانگ، کویلا پیداوار سبھی میں اضافہ درج کیا گیا ہے۔ ستمبر کے مہینے میں درآمدات میں 5 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا تو پی ایم آئی میں 57 فیصد کا اضافہ ہوا۔ ای-وے بل میں ستمبر میں تقریباً 7 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ ادھر، دیہی بھارت میں اپریل کے مقابلے ٹریکٹر کی خرید 75 فیصد بڑھی تو شہری علاقے میں گاڑیوں کی خرید میں بھی اضافہ ہوا۔

مشرق کے عروج کی سمت میں مغرب

سب کا ساتھ، سب کا وِکاس، سب کا وشواس کی سوچ کے ساتھ پیش قدمی کرتی ہوئی مرکزی حکومت نے مغربی بنگال کے عام آدمی کی زندگی کو آسان بنانے کی سمت مشرقی عروج کا نیا منتر تشکیل دیا ہے۔ اس کے تحت پی ایم آواس یوجنا میں تقریباً 30 لاکھ غریبوں کے لیے گھر بنائے جا چکے ہیں۔ اجولا یوجنا کے تحت 90 لاکھ غریب خواتین کو مفت گیس کنکشن دیئے گئے۔ جن دھن کے تحت 4 کروڑ غریبوں کے بینک کھاتے کھولے گئے تو جل جیون مشن کے ذریعے 4 لاکھ گھروں میں پائپ سے، صاف پانی پہنچانے کا کام ہوا ہے۔ نیپال، بھارت، بنگلہ دیش کے مابین رابطے بڑھانے کے لیے سینکڑوں کروڑ کی لاگت سے سڑک پروجیکٹ پر کام ہو رہا ہے تاکہ ریاست کی کنکٹیویٹی میں بہتری ہو۔ ایسٹ ویسٹ میٹرو کوریڈور کے لیے ساڑھے آٹھ ہزار کروڑ روپے کو منظوری دی گئی یعنی شاہراہوں، آبی گزرگاہوں اور گاؤں تک براڈ بینڈ کنکٹیویٹی ہو رہی ہے تاکہ بنگال کے لوگوں کی زندگی آسان بن سکے۔

شمال مشرق کو نئی رفتار، ترقی جاری

عام عام دن ہو یا بحران کا وقت، شمال مشرق کی ترقی مرکزی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ شمال مشرق کی ترقی کے لیے لگاتار اقدام کرنے والی مرکزی حکومت نے کورونا جیسے بحران کے دوران بھی جغرافیائی نقطۂ نظر سے الگ اس خطے کی سپلائی چین کو کمزور نہیں پڑنے دیا۔ 25 مارچ سے 30 ستمبر تک کی مدت میں 4500 سے زیادہ مال گاڑیوں نے شمال مشرقی ریاستوں میں ضروری سامان سمیت دیگر اشیاء کی سپلائی کو بلا رکاوٹ یقینی بنایا۔ صرف ستمبر کے مہینے میں ریل گاڑیوں کے ذریعے آسام میں 527 ریک پہنچائے گیے جس میں 322 ریک صرف لازمی اشیاء والے تھے۔ اس میں اناج، چینی، کھاد وغیرہ کی فراہمی کی گئی۔ اسی طرح تریپورہ میں 58 ریک، ناگالینڈ میں 32 ریک، اروناچل پردیش میں خوردنی اشیاء کے دو ریک اور پیٹرولیم مصنوعات کے دو ریک پہنچائے گئے۔ مرکزی حکومت بحران کے وقت بھی ملک کی رفتار اور ترقی کے سلسلے میں شمال مشرقی ریاستوں کے لیے فکرمند رہی۔

اب 31 دسمبر تک داخل کریں ریٹرن، وِوادسے وشواس اسکیم میں بھی 31 مارچ تک راحت

کورونا عالمی وبا سے پیدا چیلنجوں کے پیش نظر مرکزی حکومت نے ٹیکس ریٹرن داخل کرنے کی تاریخ میں دوسری بار اضافہ کرتے ہوئے اسے 31 دسمبر کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ویواد سے وشواس اسکیم کے تحت تنازعات نمٹانے کے خواہشمند ٹیکس دہندگان کو بھی راحت دیتے ہوئے حکومت نے بغیر کسی اضافی ادائیگی کے، ٹیکس کے اعلان کی تاریخ کو اگلے سال مارچ تک کے لیے بڑھا دیا ہے۔ اس کے لیے 31 دسمبر تک معلومات فراہم کرنے والے افراد 31 مارچ 2021 تک ادائیگی کر سکتے ہیں۔

کھادی سے کرگل–لیہہ میں روزگار

بھارت کو یکجہتی کے ڈورے میں باندھنے والی علامت کھادی جموں وکشمیر کے کرگل اور لیہ جیسے دور دراز کے علاقوں میں بھی مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کا ذریعہ بن رہی ہے۔ کھادی گرام ادیوگ کمیشن نے پردھان منتری روزگار سرجن کاریہ کرم کے تحت قریب ایک ہزار چھوٹی اور اوسط مینوفیکچرنگ کارخانے قائم کیے ہیں ان میں 8200 سے زیادہ روزگار پیدا ہوئے ہیں۔ ان علاقوں میں کھادی کے علاوہ بھی دیگر اشیا اور نقاشی جیسے کاموں کے لیے مدد دی جارہی ہے۔ ماحول کے لحاظ سے اس دور دراز کے علاقے میں جہاں قریب چھ مہینے رابطہ بھی قائم نہیں ہو پاتا ہے وہاں اب پیداواری کارخانے شروع ہونے سے نوکری کی تلاش میں دوسری ریاستوں میں نہیں جانا پڑتا ہے۔ گزشتہ تین سال میں کمیشن نے کرگل میں کل 802 اور لیہ میں 191 پروجیکٹ قائم کر کے مقامی آبادی کو مستحکم بنایا ہے۔

اب آپ راست دیکھ سکیں گے کورونا ویکسین کی موجودہ صورتحال

کورونا کے اس دور میں ویکسین کا سب کو انتظار ہے۔ لوگوں کے ذہن میں یہ سوال رہتا ہے کہ جن ویکسین پر کام چل رہا ہے، ان میں کتنی پیش رفت ہوئی ہے؟ اس کے لیے وزیر اعظم کی قیادت والی سائنسی وصنعتی تحقیق کی کونسل (سی ایس آئی آر) کیورڈ (https://www.iiim.res.in/cured) نام سے ایک پورٹل کا آغاز کیا ہے۔ اس کے ذریعے ملک بھر میں کورونا سے متعلق ویکسین کی تازہ صورتحال معلوم کی جاسکتی ہے یہی نہیں بلکہ اس پورٹل کے ذریعے یہ بھی پتہ لگایا جاسکے گا کہ ملک میں کون سی دوا پر تحقیق کی جارہی ہے یا دیگر ٹیکوں یا دواؤں کے کلینکل تجربات کی صورتحال کیا ہے۔

پنچ تیرتھ

بنا نوجوان نسل کے لیے تحریک کا مقام

بابا صاحب امبیڈکر نہ صرف آئین کے معمار تھے، بلکہ ایک ماہر معیشت داں، سماجی مفکر اور سب کے مفاد والی سوچ کے ساتھ ترقی کو آگے لے جانے والی شخصیت بھی تھے۔ وہ ایسی عالمی شخصیت کے حامل تھے جس نے کمزور اور محروم افراد کی خدمت کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی تھی۔ ان کی زندگی آج بھی نوجوانوں کے لیے جذبے کا وسیلہ ہے۔ ایسے میں مرکزی حکومت نے بھارت رتن ڈاکٹر امبیڈکر سے وابستہ مقامات کو 'پنچ تیرتھ' کے طور پر تعمیر کر کے، سب کا ساتھ سب کا وکاس اور سب کا وشواس کا پیغام دیا

بابا صاحب نے اپنی زندگی پسماندہ طبقے، محروم لوگوں، دلتوں اور قبائلیوں کے لیے وقف کر دی تھی۔ ترقی کی دوڑ میں جو پیچھے چھوٹ گئے اور جن کو پیچھے چھوڑ دیا گیا، ایسے طبقات میں آج بیداری پیدا ہوئی ہے، ترقی کی چاہت جاگی ہے، اختیارات کی اشتہا پیدا ہوئی ہے۔ یہ بیداری بابا صاحب امبیڈکر کی ہی دین ہے۔'' آئین کے ذریعے سماج کو ایک دھاگے میں پیرونے والے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے تئیں وزیر اعظم نریندر مودی کے یہ صرف الفاظ نہیں، نئے بھارت کا عزم ہے۔ ایک ایسا بھارت جہاں سبھی کے لیے برابر کے موقعے اور اختیارات موجود ہوں، ذات برادری پر مبنی ظلم و زیادتی سے نجات پا کر اور تکنیک کی طاقت کے ذریعے ترقی کر رہا ہو۔ مرکزی حکومت، نے بابا صاحب کے خوابوں کو 2022 تک پورا کرنے کا نشانہ مقرر کیا تو ان سے وابستہ یادگاروں کو پنچ تیرتھ کے طور پر تعمیر

مھو میں جائے پیدائش

14 اپریل 2016 کو ڈاکٹر امبیڈکر کے 125 ویں یوم پیدائش پر وزیر اعظم مودی نے ان کی جائے پیدائش مھو میں گلہائے عقیدت نذر کیے۔ جائے پیدائش پر جا کر خراج عقیدت پیش کرنے والے وہ ملک کے پہلے وزیر اعظم بنے۔ اس یادگار کی بنیاد 1991 میں مدھیہ پردیش میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ سندر لال پٹوا کے دور میں رکھی گئی تھی۔ آج یہ یادگار بابا صاحب کے تئیں عقیدت رکھنے والے لوگوں کے لیے ایک تیرتھ کا مقام بن چکا ہے۔ مھو میں قائم ڈاکٹر امبیڈکر انسٹی ٹیوٹ کو ان کے یوم پیدائش کے موقعے پر ہی مدھیہ پردیش میں ریاستی یونیورسٹی کا درجہ دیا جا چکا ہے۔

ہمارے لیے خوش قسمتی کی بات ہے کہ ہمیں بابا صاحب سے وابستہ 5 مقامات کو پنچ تیرتھ کے طور پر تعمیر کرنے کا موقع ملا ہے۔ مھو میں بابا صاحب کی جائے پیدائش، لندن میں ان کی تعلیم کی سرزمین، ناگ پور میں حصول عمل کی سرزمین، ممبئی میں روشن خیالی کی جگہ اور دلی میں ان کے مہاپری نروان کی سرزمین۔

نریندر مودی، وزیر اعظم

نوجوان نسل کے لئے تحریک کا مقام

لندن میں تعلیمی مرکز

ڈاکٹر امبیڈکر نے لندن میں، جس گھر میں رہ کر 1920 کی دہائی میں تعلیم حاصل کی تھی، اُس گھر کو مرکزی حکومت کی پہل پر 2015ء میں مہاراشٹر کی، اُس وقت کی حکومت نے خریدا تھا، جسے بین الاقوامی یاد گار کے طور پر بنایا گیا ہے۔ تقریباً 800 کروڑ روپئے کی لاگت سے میوزم میں تبدیل، اِس یادگار کو وزیر اعظم نریندر مودی دنیا کے لوگوں کے لئے بھارت کی اقتصادی فکر کو سمجھنے کا مرکز مانتے ہیں۔

چیتیہ بھومی میں یادگار

ممبئی میں چیتیہ بھومی پر بابا صاحب امبیڈکر یادگار کو فروغ دے کر عظیم شکل دی گئی ہے۔ اس میں کئی دقتیں پیدا ہوئیں، خاص طور پر ہندو مِل سے 12.5 ایکڑ زمین کا معاملہ کئی سال سے اٹکا پڑا تھا لیکن وزیر اعظم مودی کی پہل پر، اُس وقت کی ریاستی حکومت نے کام شروع کیا۔ 11 اکتوبر، 2015ء کو وزیر اعظم نے اِس کا بھومی پوجن کیا تھا۔ آج یہاں ملک اور بیرونِ ملک سے لوگ آ کر غور و فکر کرتے ہیں۔

ناگپور میں ہدایت کا مرکز

وزیر اعظم نریندر مودی کی پہل پر بابا صاحب کی 125 ویں سالگرہ کے سال میں دیکشا بھومی (ہدایتی مرکز) کو اے کلاس کے سیاحتی مقام کا درجہ دینے کا اعلان کیا گیا۔ یہ مانگ بہت پرانی تھی۔ اے کلاس کا درجہ پانے کے بعد سے ہدایتی مرکز کا تیزی سے فروغ شروع ہوا۔ یادگاری مقام کو عالمی سطح کا بنایا جا رہا ہے۔ یہاں پر بابا صاحب نے بودھ مذہب اختیار کیا تھا۔

دلّی میں پری نِروان مرکز اور بین الاقوامی سینٹر

ڈاکٹر امبیڈکر کا انتقال دلّی کے 26 علی پور روڈ پر واقع، جس بنگلے میں ہوا تھا، اُسے قومی میوزیم کے طور پر فروغ دینے کا عہد اٹل بہاری واجپئی کی حکومت کے وقت کیا گیا تھا۔ لیکن بعد کی حکومت کے وقت میں، اِس میں پیش رفت نہیں ہوئی۔ مرکز میں نریندر مودی حکومت بننے کے بعد آئین کی کتاب کی شکل میں ایک منفرد عمارت کی بنیاد رکھی گئی اور 2018ء میں، اِس کا افتتاح بھی وزیر اعظم نریندر مودی نے ہی کیا۔ تب وزیر اعظم نے بابا صاحب کے سماجی، سیاسی اور اقتصادی تعاون کا ذکر کرتے ہوئے کہا تھا کہ انہیں کسی خاص طبقے کے لئے سمیٹنا، اُن کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔

دارالحکومت دلّی میں ہی 15 جن پتھ روڈ کو ایک ایسے بین الاقوامی مرکز کی شکل دی گئی ہے، جہاں سماجی اقتصادی امور پر تحقیق ہو اور اس معاملے پر تھنک ٹینک کا کام کرے۔ 192 کروڑ روپئے کی لاگت سے بنی اِس کثیر منزلہ عمارت کی بنیاد اور افتتاح بھی وزیر اعظم نریندر مودی کے ہاتھوں ہی ہوا۔

بابا صاحب امبیڈکر کے اعزاز و احترام میں حکومت نے اٹھائے قدم

- امبیڈکر کے 125 ویں یوم پیدائش کے سال پر 26 نومبر، 2015ء کو یوم آئین کے طور پر منانا شروع کیا۔
- پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں 125 ویں سالگرہ اور یوم آئین کے سلسلے میں تفصیلی بحث و مباحثہ کیا گیا۔
- امبیڈکر کے احترام میں 125 ویں سالگرہ کے سال میں 125 روپئے اور 10 روپئے کا یادگاری سکہ جاری کیا گیا۔
- امبیڈکر کے یوم پیدائش 14 اپریل کو ہر سال سماجی آہنگی کے دن کے طور پر منانا شروع کیا گیا۔
- اقوام متحدہ کے صدر دفتر میں پہلی بار 14 اپریل، 2016ء کو بابا صاحب کا یوم پیدائش منایا گیا۔

گرام سوراج ابھیان

سماج کے سبھی شعبوں کی مجموعی ترقی کے بابا صاحب کے نظریہ کو دھیان میں رکھتے ہوئے مرکزی حکومت کی طرف سے 14 اپریل سے 5 مئی، 2018ء تک گرام سوراج ابھیان (دیہی آزادی کی مہم) کا پہلا مرحلہ اور یکم جون سے 15 اگست تک دوسرا مرحلہ چلایا گیا۔

- سب کا ساتھ، سب کا گاؤں اور سب کا وِکاس نام سے شروع، اِس مہم کا مقصد سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینا رکھا گیا۔ 21 ہزار سے زیادہ گاؤوں میں مرکزی حکومت کے نمائندوں کو بھیجنے کو یقینی بنایا گیا۔

اس میں 7 فلیگ شپ اسکیمیں شامل

- پردھان منتری اجولا یوجنا • سوبھاگیہ • اُجوولا یوجنا • پردھان منتری جن دھن یوجنا • پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا • پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا • مشن اندردھنش

مہم کے دوسرے مرحلے میں 116 آرزومند اضلاع میں بھی نافذ کیا گیا۔ اس میں 7 فلیگ شپ اسکیموں کے علاوہ تعلیم، صحت، تغذیہ، صلاحیت سازی اور زراعت کے تحت 5 ترجیحات کو بھی جوڑا گیا۔

بابا صاحب کے اعزاز میں بھیم

- ڈجیٹل لین دین کو بڑھاوا دینے کے لئے مرکزی حکومت کی طرف سے شروع کی گئی مخصوص ایپ کو بابا صاحب کے اعزاز میں 'بھیم' نام دیا گیا۔

کرایسی عظیم شکل دی گئی ہے کہ آج کی نسل، اُن سے تحریک لے سکے۔ بابا صاحب سے جڑے مقامات کو عقیدت کے جذبے اور عہد کی قوت کے ساتھ آگے بڑھاتے ہوئے مرکزی حکومت نے گذشتہ 6 سال میں، اس طرح پورا کیا ہے، جس کا تصور پہلے نہیں کیا گیا۔ وزیر اعظم مودی کہتے بھی ہیں، ''بابا صاحب کو شاید کسی حکومت نے اتنا اعزاز و اکرام اور نذرانۂ عقیدت پیش نہیں کیا ہوگا، جو اِس حکومت نے کیا ہے۔ انہوں نے، جو راستے ہمیں دکھائے ہیں، جس میں بھائی چارہ ہے، اُس بھائی چارے کو چھوڑ کر ہم کبھی آگے نہیں بڑھ سکتے۔'' چاہے امبیڈکر کا پیدائشی مقام مہو جانے موقع ہو یا مہاراشٹر میں اِندو مل کی زمین خرید کر چیتیہ بھومی پر یادگار کو فروغ دینے کی پہل ہو، ناگپور میں دیکشا استھل کو بین الاقوامی سطح پر فروغ دینے کی بات ہو یا لندن میں تعلیم کے دوران، جس مکان میں بابا صاحب رہے تھے، اُسے تعلیمی مرکز کے طور پر فروغ دینے یا دلّی میں بابا صاحب کے مہاپری نروان استھل اور 15 جن پتھ پر یادگار، مرکزی حکومت نے اپنی سطح پر اور متعلقہ ریاستی حکومتوں کے ساتھ مل کر پنچ تیرتھ (پانچ تیرتھ) کو فروغ دیا ہے:

بابا صاحب امبیڈکر نے سماج کے کمزور طبقوں کے لئے اپنی زندگی وقف کر کے ملک اور سماج کو پیغام دیا کہ جب ہم قوم سے وفاداری اور سماج سے وفاداری کے کام کریں گے تو ہمارے قدم ہمیشہ درست ثابت ہوں گے۔ یہی وجہ ہے کہ اتنے برسوں بعد بھی بابا صاحب امبیڈکر سب کے لئے تحریک کا باعث بنے ہوئے ہیں۔●

کرناٹک موسیقی کی سریلی آواز

مہاتما گاندھی نے ایک مرتبہ کہا تھا ، " اگر سبوّ لکشمی " ہری، تم ہرو جن کی بھیر " اِس میرا بھجن کو گانے کے بجائے بول بھی دیں ، تب بھی اُن کو وہ بھجن کسی اور کے گانے سے زیادہ سریلا لگے گا۔ " لتا منگیشکر نے " تپسونی " تو بڑے غلام علی خاں نے انہیں 'سُر سو لکشمی' کہا۔ موسیقی میں ایسا انمول تعاون دینے والی ایم ایس سبوّ لکشمی کو ہم 11 دسمبر کو 16 ویں برسی پر سلام کر رہے ہیں۔

(پیدائش–16 ستمبر، 1916ء مدورئی: انتقال–11 دسمبر، 2004ء چنئی)

تمل ناڈو کے مدورئی میں 16 ستمبر، 1916ء کو پیدا ہوئی مدورے شنمکھ وڈیو سبوّ لکشمی کی پرورش ایک ایسے خاندان میں ہوئی، جہاں بچپن سے انہیں عظیم موسیقاروں کی قربت حاصل ہوئی۔ شاید یہی وجہ تھی کہ بچپن میں دیوکنیا کے طور پر' کجما' نام سے پکاری جانے والی سبوّ لکشمی کا رجحان کلاسیکی موسیقی کی طرف ہو گیا۔ یہ اُن کے ریاض کا ہی اثر تھا کہ اُس وقت تک مردوں کے لئے ہی سمجھی جانے والی کرناٹک موسیقی کو سبوّ لکشمی کی شکل میں سریلی آواز ملی۔ عمر کبھی شخصیت کی حد طے نہیں کر سکتی، سبوّ لکشمی نے یہ بھی ثابت کیا۔ محض 8 سال کی عمر میں کمبھ کونم تہوار میں انہوں نے اسٹیج سے اپنا پہلا پروگرام پیش کیا تو 10 سال کی عمر میں اُن کا پہلا ایلبم بھی آ گیا۔ اسی عمر میں انہوں نے مدراس سنگیت اکاڈمی میں داخلہ لیا۔ ابھی تک صرف کنڑ میں گانے والی سبوّ لکشمی نے یہیں سے دوسری زبانوں میں بھی گانے کی شروعات کی۔

یہ وہ وقت تھا، جب بھارت غلامی کی زنجیر توڑنے کے لئے جدوجہد کر رہا تھا۔ سبوّ لکشمی کہاں اِس میں پیچھے رہنے والی تھیں۔ اپنے شوہر سداشیوم کے ساتھ انہوں نے بھی آزادی کی جدوجہد میں اپنا تعاون دیا۔ موسیقی سے، جو آمدنی ہوتی، اُسے آزادی کی لڑائی کے لئے کستور با فاؤنڈیشن میں دان کر دیتیں۔

سال 1938ء میں فلم 'سیوا سدن' سے اداکاری کی دنیا میں قدم رکھا۔ 1945ء میں آئی 'بھکت میرا' سمیت کئی فلموں میں انہوں نے اداکاری کی۔ اس فلم میں گائے اُن کے بھجن آج بھی یاد کئے جاتے ہیں۔' بھج گووندم'، 'وِیشنم جن تو تینے کہیئے'، آزاد بھارت کے پہلے ہندوستانی گورنر جنرل سی راج گوپالا چاری کی تصنیف کردہ' کورائی اون روم اِلّئی' اور وشنو سہستر نام جیسے گیتوں کو انہوں نے نغمگی دی۔ عظیم گلوکارہ کشوری امونکر انہیں' آٹھواں سُر' کہتی تھیں۔

سبوّ لکشمی پہلی ہندوستانی ہیں، جنہوں نے اقوام متحدہ کے اجلاس میں گیت سنایا تھا۔ کرناٹک سنگیت کا سب سے بڑا ایوارڈ سنگیت کلا ندھی حاصل کرنے والی بھی وہ پہلی خاتون ہیں۔ سال 1974ء میں انہیں ریمن میگ سیسے ایوارڈ بھی ملا۔ موسیقی میں اُن کے انمول تعاون کے لئے حکومتِ ہند نے سال 1954ء میں، انہیں پدم بھوشن اور سال 1998ء میں بھارت رتن سے نوازا۔ بھارت رتنسے نوازی جانے والی وہ پہلی گلوکارہ تھیں۔ 2019ء میں، اُن کے پیدائش کے صد سالہ سال کے موقع پر مرکزی حکومت نے، اُن کے اعزاز میں سکہ بھی جاری کیا ہے۔●

’سگمیہ بھارت‘ سے دِویانگ جنوں کے لئے بااختیار ہو رہا سماج

دِویانگ ، جنھیں دوسروں پر منحصر رہنے والا سمجھا جاتا ہے ، لیکن مرکزی حکومت ڈھائی کروڑ سے زیادہ دویانگ جنوں کو گذشتہ چھ سال سے ایسا فطری اور سماجی ماحول ہر سطح پر فراہم کر رہی ہے ، جس سے کسی بھی طرح کی جسمانی کمی خود کفیل بننے کی ، اُن کی راہ میں رکاوٹ پیدا نہ کر سکے اور ہر جگہ اُن کی پہنچ آسان ہو ۔ یعنی دویانگ جنوں کے لئے ہو رہی ایک نئے بھارت—سگمیہ بھارت (قابل رسائی بھارت) کی تعمیر ۔

“میرے دل میں یہ خیال آیا ، کیوں نہ ہم ملک میں معذور کی جگہ پر دویانگ لفظ کا استعمال کریں۔ یہ وہ لوگ ہیں، جن کے پاس ایک ایسا عضو ہے یا ایک سے زیادہ ایسے اعضاء ہیں، جن میں جادوئی قوت ہے اور جادوئی قوت دوڑ رہی ہے ، جو ہم عام جسم والوں کے پاس نہیں ہے ۔ مجھے یہ لفظ بہت اچھا لگ رہا ہے ۔ میرے ہم وطنو ، ہم عادتاً معذور کی جگہ پر دویانگ لفظ کو استعمال کر سکتے ہیں کیا؟ میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس بات کو آگے بڑھائیں گے ۔“

سماج

کی ذہنی سوچ بدلنے اور سگمے بھارت مہم کی سمت میں پانچ سال پہلے وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے تجویز کردہ دویانگ لفظ نئے بھارت کا عہد بن گیا ہے، جس کی مثال ہے، اتر پردیش کے مراد آباد میں رہنے والے سلمان ۔ پیدائش سے ہی دویانگ سلمان اب پوری طرح خود کفیل ہیں ۔ سلمان کی کہانی اسی سال وزیر اعظم مودی نے اپنے من کی بات میں بھی ساجھا کی تھی ۔ سلمان کا پیر، اُن کا ساتھ نہیں دیتا لیکن انہوں نے اپنے ساتھ 30 دویانگ ساتھیوں کو جوڑ کر گاؤں میں ہی چپل اور ڈرجن بنانے کا کام شروع کر دیا۔ سب نے مل کر اپنی محنت سے کمپنی کو منافع میں پہنچا دیا اور دن بھر میں ڈیڑھ سو جوڑی چپل تیار کرنے لگے ۔ اس سال 100 اور دویانگوں کو جوڑنے کے عہد کے ساتھ آگے بڑھنے والے سلمان آج خود کفیل ہیں تو اُس کی سب سے بڑی وجہ مرکزی حکومت کی طرف سے مشن موڈ میں شروع قومی فلیگ شپ اسکیم - سگمے بھارت ہے، جس سے ضرورت کی سبھی چیزوں کو، اس طرح آسان بنایا جا رہا ہے کہ دویانگ جن بھی دوسرے لوگوں کی طرح آسانی کے ساتھ باوقار زندگی گزار سکیں ۔

دویانگوں کو لے کر سماج کی دقیانوسی سوچ اب پرانے زمانے کی بات ہوتی جا رہی ہے ۔ رابرٹ ہینسیل کے یہ الفاظ- ’’میں معذور ہوں، یہ صحیح لیکن اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ مجھے آگے بڑھنے کے لئے آپ سے تھوڑا الگ راستہ لینا پڑے گا ۔‘‘ اب سگمے بھارت مہم کی بنیاد بن گیا ہے ۔ بدلتے وقت میں دویانگوں کے راستے آسان اور منزلیں آسان ہوتی نظر آ رہی ہیں ۔ اس مہم کی شروعات مرکزی حکومت کی

سگمیہ بھارت اسکیم
सुगम्य भारत अभियान

کسی حکومت نے اس سمت میں دھیان نہیں دیا۔ ایسے میں 3 دسمبر، 2015ء کو دویانگوں کو ساز گار اور آسان ماحول فراہم کرنے کے لئے مجموعی نظریہ کے ساتھ شروع کی گئی سگمیہ بھارت مہم۔ اس مہم کے تین پہلو ہیں:

قابل رسائی تعمیراتی ماحول

قابل رسائی سرکاری عمارتوں کا تناسب بڑھانا

ہدف

عوامی عمارتوں، اسپتالوں کو دویانگ جنوں کے لئے قابل رسائی بنانا۔ نشان زد 50 شہروں میں 25 30 انتہائی اہم سرکاری عمارتوں کی قابل رسائی ہونے کا آڈٹ کرنا اور عمارتوں کو اُس کے مطابق بنانا۔

حصولیابیاں

- نشان زد کی گئی 1662 عمارتوں کا آڈٹ مکمل اور رپورٹ پیش کی گئی۔
- 1152 عمارتوں کے لئے 63.443 کروڑ روپئے منظور۔
- قابل رسائی آڈٹ کے لئے آڈیٹروں کو 31.28 لاکھ روپئے فراہم کیے گئے۔

قابل رسائی ٹرانسپورٹ نظام

قابل رسائی ہوائی اڈوں کی تعداد بڑھانا

ہدف

سبھی بین الاقوامی ہوائی اڈوں اور گھریلو ہوائی اڈوں کو کلی طور پر دویانگوں کے لئے قابل رسائی بنانا۔

حصولیابیاں

- سبھی 35 بین الاقوامی ہوائی اڈے، 69 ہوائی اڈوں میں سے 55 کو قابل رسائی بنایا گیا۔
- ایئر پورٹ اتھارٹی آف انڈیا نے قابل رسائی کے پیمانوں پر ہینڈ بک تیار کی۔
- رہنما خطوط پر پوری طرح عمل درآمد کے لئے ماڈل ہوائی اڈہ تیار ہو رہا ہے تاکہ ملک بھر میں، اُس کی تقلید ہو۔

قابل رسائی اسٹیشنوں کا تناسب بڑھانا

سبھی اے-1، اے بی زمرے کے ریلوے اسٹیشنوں اور دیگر سبھی ریلوے اسٹیشنوں کے 50 فیصد کو پوری طرح دویانگوں کے لئے قابل رسائی بنانا۔

حصولیابیاں

- 709 ریلوے اسٹیشنوں میں جزوی طور پر قابل رسائی سہولیات دستیاب کرائی گئی ہیں اور 603 ریلوے اسٹیشنوں پر دو کلّی سہولیات ستیاب کرائی گئی ہیں۔
- بھارتی ریلوے کے پاس 3400 قابل رسائی کوچ - انٹی گریٹیڈ کوچ فیکٹری (آئی سی ایف) بھی دستیاب۔ اگلے تین سال میں دویانگ جنوں کے لئے 498 نئے کوچ بنیں گے۔
- 250 ریلوے اسٹیشنوں پر 705 ایسکیلیٹر اور 226 اسٹیشنوں پر 521 لفٹ لگائی گئیں۔
- نئی دلّی، کانپور اور چنئی ریلوے اسٹیشنوں کو ماڈل قابل رسائی ریلوے اسٹیشن کے طور پر فروغ دینے کے لئے منتخب کیا گیا ہے، جس پر تیزی سے ہو رہا ہے کام۔
- فروری، 2020ء میں ریلوے بورڈ نے قابل رسائی ریلوے کے لئے رہنما خطوط جاری کئے۔

قابل رسائی معلومات—مواصلات ایکو نظام

ہدف : مرکز اور ریاستی حکومتوں کی تمام ویب سائٹوں میں سے کم سے کم 50 فیصد کو دویانگوں کے لئے قابل رسائی بنانا تاکہ ان کی پہنچ آسان ہو۔

- 917 ویب سائٹ کو قابل رسائی بنانے کے لئے 26 کروڑ روپئے سے زیادہ کی رقم منظور، جس میں سے 52.15 کروڑ روپئے دیئے جا چکے ہیں۔
- ستمبر، 2020ء تک 591 ویب سائٹ قابل رسائی بنائی گئیں، جس میں سے 419 ویب سائٹ سروس کے لئے دستیاب ہیں۔
- مرکزی وزارتوں اور محکموں کی 100 ویب سائٹوں میں سے 95 ویب سائٹ کو الیکٹرانک اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی وزارت کے ذریعے قابل رسائی بنایا گیا ہے۔

دویانگ جنوں کو بااختیار بنانے کے لئے مرکزی حکومت کی دیگر اہم پہل

- 1992ء سے 2014ء تک دویانگوں کو امداد پہنچانے کے 56 پروگرام ہوئے۔ گذشتہ 6 سال میں 9 ہزار سے زیادہ پروگراموں سے لاکھوں دویانگوں کو راست امداد دی گئی۔
- حکومت کی جانب سے دویانگوں کے لئے منعقد 10 پروگراموں کو گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں درج کیا جا چکا ہے۔
- نریندر مودی، جب وزیر اعظم بنے، اُس وقت 16500 دویانگوں کے لئے ریزرو اسامیاں خالی تھیں، جس میں سے 14500 اگلے سال ہی پُر کر دی گئیں۔
- دویانگوں کی تقرری کے لئے خصوصی مہم کے ساتھ ریزرویشن کو تین سے بڑھا کر چار فی صد کیا گیا۔ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں کوٹہ تین سے بڑھا کر 5 فی صد کیا گیا۔
- 186 سال کی عمر تک کے بچوں کو مفت تعلیم کی سہولت۔
- دویانگوں کو خود انحصار بنانے کے لئے 2 لاکھ سے زیادہ کو صلاحیت سازی کی تربیت دی جا چکی ہے۔ اسے 5 لاکھ سے زیادہ کرنے کا ہدف ہے اور 2022ء تک 25 لاکھ کو تربیت۔
- انڈین سائن لینگویج اینڈ ریسرچ ٹریننگ سینٹر کا قیام۔ 70 سال میں پہلی بار 6 ہزار الفاظ کی لغت تیار۔
- قابل رسائی لائبریری کی صورت میں آن لائن فورم، جہاں دویانگ جن انٹرنیٹ کی مدد سے اخبار، رسالے اور کتابیں پڑھ سکتے ہیں، جہاں آن لائن سہولت نہیں ہے، وہاں ڈاک سے بھی بھیجا جاتا ہے۔

جانب سے 3 دسمبر، 2015ء کو ہوئی تھی، جس کا مقصد سرکاری عمارتوں، سڑکوں، ریلوے، ہوائی اڈے، سرکاری ویب سائٹ وغیرہ کو دویانگ جنوں کے لئے سازگار بناتے ہوئے بہتر بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ اُن کی جسمانی معذوری، اُن کی صلاحیت کا ذریعہ بن جائے۔ حکومت کی سوچ دویانگوں کو نہ صرف جسمانی، سماجی، ذہنی بلکہ یکساں مواقع فراہم کرانا بھی ہے۔ اس سلسلے میں حکومت نے بے مثال پیش رفت کی ہے اور دویانگ جن بھی اب آسمان چھو رہے ہیں۔ یہ مہم اقوام متحدہ کے مجموعی ترقی کے ہدف (ایس ڈی جی) کا بھی حصہ ہے۔ اس مہم کے تین پہلو ہیں ماحول کو قابل رسائی بنانا، ٹرانسپورٹ اور معلومات کی ترسیل کے نظام کو دویانگ جنوں کے لئے آسان بنانا۔ وزیر اعظم نے معذور کی جگہ دویانگ کا لفظ دیا اور ملک گیر فلیگ شپ مہم کی شروعات کی تاکہ وہ خود پر انحصار کرنے والے بنیں اور دوسرے لوگوں کے ساتھ باوقار زندگی گزار سکیں۔ سال 2011ء کی مردم شماری کے مطابق ملک میں 2.21 فی صد آبادی دویانگ ہے۔ لیکن آزادی کے بعد سے کئی دہائیوں تک سماج میں، اُن کی حصہ داری یقینی بنانے والے قانون کی موجودگی کے باوجود مرکزی حکومت کی قابل رسائی بھارت مہم کی کامیابی کا اندازہ، اِس سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ چاہے صنعت ہو یا خدمات کا شعبہ یا پھر کھیل کا میدان۔ دویانگوں کو صلاحیت سازی کی تربیت دی جا رہی ہے تو دویانگ دنیا میں ملک کا نام روشن کر بھارت کا ترنگا لہرا کر آتے ہیں۔ دویانگ جنوں نے ثابت کر دیا ہے کہ اُن کے پاس ہمت بھی ہے، حوصلہ بھی ہے، ہنر بھی ہے۔ وہ بھی معمول کی زندگی کا لطف اٹھا سکتے ہیں اور کسی بھی کام کو پوری صلاحیت اور قابلیت کے ساتھ ادا کر سکتے ہیں۔ دویانگ جنوں کے تئیں سماج کا نظریہ بدلنے کی ایک پہل ہے، جس کی شروعات حکومت نے کی ہے اور اب ذمہ داری سماج کی بھی ہے۔

(اس مہم سے متعلق کسی بھی جانکاری کو www.accessibileindi.gov.in اور www.disabilityaffairs.gov.in پر دیکھ سکتے ہیں۔)

بیکا سمجھوتہ: بھارت امریکہ دفاع کے شعبے میں اب اہم ساجھیدار

بیکا سمجھوتے پر دستخط کر کے دفاع کے شعبے میں اب بھارت بنا امریکہ کا اہم ساجھیدار۔ بیکا سمجھوتے کے بعد بھارت کو اب ایسی تکنیک اور معلومات بھی مل سکیں گی، جنھیں امریکہ کچھ گنے چنے ملکوں کے ساتھ کرتا ہے ساجھا۔

بھارت اور امریکہ دفاع کے شعبے میں اہم ساجھیدار ہیں۔ جنوبی ایشیا کے ساتھ دنیا میں بڑھتے ہوئے کردار کے سبب اب بھارت ساجھیدار ہے۔ اسی سلسلے میں بھارت اور امریکہ کے درمیان تیسرے دو جمع دو مذاکرات کا انعقاد 27 اکتوبر کو دلّی میں کیا گیا۔ امریکہ کی طرف سے اِس میں وزیر خارجہ مائک پومپیو، وزیر دفاع مارک ایسپر اور بھارت کی طرف سے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر موجود رہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان رضامندی کے بعد بیکا (بیسک ایکسچینج اینڈ کوآپریشن فار جیوسپیشل کوآپریشن) سمجھوتے پر دستخط کئے گئے۔ یہ سمجھوتہ بھارت اور امریکہ کے درمیان دفاع کے شعبے سے جڑے چار اہم معاہدوں کی آخری کڑی ہے۔

کیا ہے دو جمع دو مذاکرات

اسٹریٹیجی کے طور پر اہم ساجھیدار دو ملکوں کے درمیان برابری کی سطح پر بات چیت کو دو جمع دو مذاکرات کہا جاتا ہے۔ دنیا میں پہلی مرتبہ جاپان نے اِس کی شروعات کی تھی۔ بھارت اور امریکہ کے درمیان ستمبر، 2018ء میں دلّی میں ہی اس کی شروعات ہوئی تھی۔ دسمبر، 2019ء میں دوسرے مذاکرات نیویارک میں منعقد ہوئے تھے۔

بیکا سمجھوتہ کیا ہے

- 'بیکا' بھارت اور امریکہ کے درمیان ہونے والے چار سابق معاہدوں میں سے آخری ہے۔ اس سے دونوں ملکوں کے درمیان لاجسٹک اور فوجی تعاون کو بڑھاوا ملے گا۔
- پہلا سمجھوتہ 2002ء میں کیا گیا تھا، جو فوجی معلومات کے تحفظ کے لئے تھا۔ اس کے بعد دو سمجھوتے 2016ء اور 2018ء میں ہوئے، جو لاجسٹک اور محفوظ مواصلات سے متعلق تھے۔
- تازہ سمجھوتہ بھارت اور امریکہ کے درمیان زمینی مقامی تعاون پر ہے۔ اس میں علاقائی تحفظ میں تعاون کرنا، دفاعی معلومات ساجھا کرنا، فوجی بات چیت اور دفاعی کاروبار کے سمجھوتے شامل ہیں۔
- اس سمجھوتے پر دستخط کا مطلب ہے کہ بھارت کو امریکہ سے درست زمینی مقامی (جیوا سپیشل/جیوا سپٹکل) ڈاٹا ملے گا، جس کا استعمال فوجی کارروائی میں بے حد کارآمد ثابت ہوگا۔
- اس سمجھوتے کا ایک اہم حصہ یہ ہے کہ امریکی سیٹلائٹ سے حاصل کی گئی معلومات بھارت کو ساجھا کی جاسکیں گی۔ اس کا اسٹریٹیجک فائدہ بھارتی میزائل سسٹم کو ملے گا۔
- اس کے ساتھ ہی بھارت، اُن ملکوں کی صف میں شامل ہو جائے گا، جس کے میزائل ایک ہزار کلومیٹر تک کے فاصلے سے بھی درست نشانہ لگا سکیں گے۔
- اس کے علاوہ، بھارت کو امریکہ سے پری ڈیٹر بی جیسے مسلح ڈرون بھی دستیاب ہوں گے۔ ہتھیاروں سے لیس یہ ڈرون دشمن کے ٹھکانے کا پتہ لگا کر تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

بیکا سمجھوتے کے بعد دونوں ملکوں کے نمائندوں نے دہشت گردی اور توسیع پسندی کے خلاف اپنے عہد کا اظہار کیا۔ دہشت گردی کے خلاف دنیا کے سامنے اپنی بات سب سے زور دار طریقے سے رکھنے والا بھارت اب امریکہ کے ساتھ اہم سمجھوتہ کر رہا ہے۔ امریکہ، جاپان اور آسٹریلیا کے ساتھ کواڈ گروپ میں بھارت بھی اہم حصہ دار ہے۔ مستقبل کے چیلنجوں اور دہشت گردی کے معاملے پر بھارت کو ہمیشہ سے اِن ملکوں کا ساتھ ملتا رہا ہے۔

پردھان منتری جن اوشدھی

اچھی دوا سستی دوا

کینسر کی دوا Gemcitabine کی بازار کی قیمت 6412 روپے ہے۔ لیکن پردھان منتری جن اوشدھی کیندر پر یہی دوا آپ کو محض 631 روپے میں مل رہی ہے۔ یہی ایک واحد مثال نہیں ہے، بلکہ ملک کے 700 سے زیادہ اضلاع میں موجود 6600 سے زیادہ پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی کیندروں پر بازار میں ملنے والی جینرک دوائیں دیگر برانڈیڈ دواؤں کے مقابلے 90 فیصد سستی قیمتوں پر دستیاب ہیں...

ہر کامیابی اور خوشحالی کی بنیاد ہے صحت، پھر وہ ترقی چاہے ایک شخص سے جڑی ہو، فیملی یا سماج سے جڑی ہو یا پورے ملک سے جڑی ہو، اس کی بنیاد صحت پر ہی ٹکی ہوتی ہے...وزیر اعظم نریندر مودی کا یہ بیان عالمی بینک کی سال 2014 میں جاری ایک رپورٹ کے حوالے سے بے حد اہم ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق، ملک کے 6.3 کروڑ لوگ خطرناک بیماریوں کے علاج میں کافی رقم خرچ کرنے کی وجہ سے ہر سال خطِ افلاس سے نیچے چلے جاتے تھے۔ عام آدمی کے اسی بوجھ کو کم کرنے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی نے یکم جولائی 2015 کو پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی پروجیکٹ کی شروعات کی۔ پھر 23 ستمبر کو اپنے ہدف کو آگے بڑھاتے ہوئے غریبوں کے لیے 5 لاکھ روپے کا صحت بیمہ دینے کے لیے پی ایم جے آیوشمان بھارت یوجنا شروع کی گئی۔ دل کی خطرناک بیماریوں میں مبتلا مریضوں کے مفاد میں قدم اٹھاتے ہوئے فروری 2017 میں اسٹینٹس کی قیمتوں میں 50 سے 70 فیصد تک کی کٹوتی کی گئی۔ گھٹنے کے امپلانٹ کیپ کی قیمت میں بھی 70 فیصد تک کی کمی کی گئی ہے۔ ڈاکٹروں کے لیے بھی اب جینرک دوائیں لکھنا لازمی کر دیا گیا ہے۔

6634 جن اوشدھی کیندر پر مل رہی سستی دوا

’یہ دوائیں دنیا بھر کے بازار میں دستیاب کسی بھی دوا سے ذرا بھی کم نہیں ہیں۔ یہ دوائیں بہترین لیبس سے سرٹیفائیڈ ہوتی ہیں۔ یہ دوائیں بھارت میں ہی بنتی ہیں، اس لیے سستی ہیں۔ بھارت کی بنی جینرک دواؤں کی پوری دنیا میں مانگ ہے۔

-نریندر مودی، وزیر اعظم‘

وزیر اعظم سے گفتگو کے وقت 7 مارچ، 2020 کو مستفدین نے گِنوائے فائدے

مجھے ذیابیطس، بلڈ پریشر ہے، ہارٹ پیشنٹ بھی ہوں۔ پانچ سال پہلے سرجری ہوئی تھی، اب میں جن اوشدھی کیندر سے دوا لے رہا ہوں۔ جس سے ماہانہ 2500 روپے کی ہونے والی بچت کی رقم پوتی کے نام پر سوکنیا یوجنا میں جمع کروا رہا ہوں۔ پی ایم صاحب کا شکریہ۔

-اشوک کمار بیٹالا، گوہاٹی

مجھے 2011 میں پیرالائیسس ہوا تھا۔ لیکن 2015 سے میں جن اوشدھی کیندر سے دوائیں لے رہی ہوں۔ میرے شوہر بھی جسمانی طور سے معذور ہیں۔ تنگ حالی میں ماہانہ 3000 روپے خرچ کم ہوا ہے۔ پہلے بات کرنے اور چلنے پھرنے میں دقت ہوتی تھی، اب کافی بہتری آئی ہے۔

-دیپا شاہ، دھرہ دون

ایسے بڑھی پی ایم بی جے پی کیندروں کی تعداد

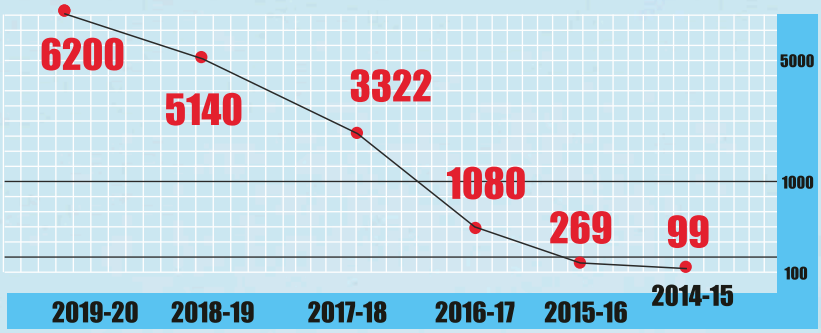

مرکزی حکومت کی فلیگ شپ اسکیم میں اس بار ہم پردھان منتری جن اوشدھی پروجیکٹ کی بات کریں گے، جس کے تحت آج ملک بھر میں 6 ہزار 634 جن اوشدھی کیندر لوگوں کو سستی دوائیں دستیاب کرا رہے ہیں۔ ان مراکز پر آپ 1250 قسم کی دوائیں اور 204 سرجری کے آلات 50 سے 90 فیصد تک سستی قیمتوں پر خرید سکتے ہیں۔ ویب سائٹ http://janaushadhi.gov.in/ProductList.aspx پر کلک کر کے ان دواؤں کی پوری فہرست اور بازار کے مقابلے دواؤں کی قیمت چیک کی جا سکتی ہے۔

دراصل، جن اوشدھی یوجنا کی شروعات سال 2008 میں بھی کی گئی تھی۔ لیکن، مناسب نقطہ نظر اور بغیر کسی ہدف کے یہ دَم توڑنے لگی اور سال 2014 تک پورے ملک میں محض 99 جن اوشدھی کیندر ہی کھل پائے۔ اس کے بعد سال 2015 میں پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی پروجیکٹ (پی ایم- بی جے پی) کے طور پر اسے وسعت دے کر دوبارہ شروع کیا گیا۔ یہی نہیں، اس کی صحیح نگرانی ہو سکے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں تک اس کا فائدہ پہنچے، اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے باقاعدہ بیورو آف فارما پی ایس یو آف انڈیا (بی پی پی آئی)

قائم کرکے، اسے اس اسکیم کا کام سونپا گیا۔ موجودہ حکومت کی کوششوں کا ہی نتیجہ ہے کہ سال 2014 تک جہاں ملک میں صرف 99 جن اوشدھی کیندر کھل پائے تھے، 12 اکتوبر 2020 تک ان کی تعداد 6634 پہنچ چکی ہے۔ یہ اب ملک کے 732 ضلعوں میں موجود ہے۔ مرکزی حکومت کا ہدف سال 2024 تک ملک کے ہر ضلع میں جن اوشدھی کیندر کی شروعات کرنا ہے، تاکہ عام لوگوں کو مناسب قیمتوں پر صحیح دوا مل سکے۔ ان جن اوشدھی کیندروں پر 2000 قسم کی دوائیں اور سرجیکل آلات سستی قیمتوں پر خریدے جاسکیں گے۔ کیمکلس اور کھاد کے مرکزی وزیر ڈی وی سدانند گوڑا نے نومبر 2020 کے پہلے ہفتہ میں پی ایم بی جے پی کا تجزیہ کرنے کے ساتھ بیورو آف فارما پی ایس یو آف انڈیا (بی پی پی آئی) کو جن اوشدھی دواؤں کے اثر، معیار، دیہی علاقوں تک پہنچ بڑھانے کے لیے ایک ایکشن پلان تیار کرنے کی ہدایات دی ہیں۔

نئی شروعات... 1 روپے میں سینٹری نیپکن- اب تک 7 کروڑ سے زیادہ فروخت ہوئے

ماحولیات کے موافق ''جن اوشدھی سوویدھا آکسی- بایوڈیگریڈیبل سینٹری نیپکن'' بھی جن اوشدھی کیندروں پر دستیاب ہیں، وہ بھی صرف 1 روپے میں۔ جی ہاں، 4 جون 2018 کو فارماسیوٹیکلس محکمہ کی طرف سے اس کی شروعات کی گئی تھی۔ 30 ستمبر 2020 تک جن اوشدھی کیندروں سے 7 کروڑ سینٹری نیپکن فروخت کیے جاچکے ہیں۔ 15 اگست 2020 کو یومِ آزادی کے موقع پر لال قلعہ کی فصیل سے وزیراعظم نریندر مودی نے بھی اس کا ذکر کرتے ہوئے کہا تھا ''غریب بہن بیٹیوں کی صحت کی فکر کی سمت میں یہ ایک اہم قدم ہے۔''

جن اوشدھی سُگم ایپ سے تلاش کریں نزدیکی کیندر اور دوا

کوئی بھی عام شہری اپنے نزدیک میں جن اوشدھی کیندر سے سستی قیمتوں پر دوائیں لے سکتا ہے۔ اگر آپ کو جن اوشدھی کیندر کا پتہ نہیں معلوم ہے، تو آپ کی سہولت کے لیے ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم یا موبائل ایپلی کیشن ''جن اوشدھی سُگم'' شروع کیا گیا ہے۔ یہ ایپ آپ گوگل پلے اسٹور یا ایپل اسٹور سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔ ایپ پر آپ اپنا نزدیکی کیندر تلاش کرسکتے ہیں۔ جن اوشدھی کیندر پر کون سی دوائیں دستیاب ہیں، جینرک دوا اور برانڈیڈ دوا کا موازنہ، قیمت اور بچت کی بنیاد پر بھی اسی ایپ کے ذریعے کرسکتے ہیں۔

ایک سال میں جن اوشدھی کیندروں نے لوگوں کے 2200 کروڑ روپے بچائے

مارچ 2020 تک 700 ضلعوں میں 6200 سے زیادہ جن اوشدھی کیندر سے مالی سال 20-2019 میں 433 کروڑ روپے کی سستی دوا فروخت کی گئی۔ یہ دوا برانڈیڈ کمپنیوں کے مقابلے 90-50 فیصد تک سستی ہے۔ یعنی تخمینہ کے مطابق، اس سے بیمار لوگوں یا ان کے اہل خانہ کی دوا کے خرچ میں 2200 کروڑ روپے کی بچت ہوئی ہے۔

ہر دن ڈھائی سے تین لاکھ لوگ ان کیندروں پر پہنچتے ہیں۔ ہر ایک کیندر پر 4 لوگ کام کرتے ہیں، جسے جوڑیں تو سیدھے طور پر 30-25 ہزار لوگوں کو بلاواسطہ روزگار مل چکا ہے۔ ان کی فیملی کو بھی جوڑ دیں، تو تقریباً سوا لاکھ لوگ اس کیندر کے روزگار سے جڑے ہیں۔

-من سکھ لال مانڈویا، مرکزی وزیر برائے کیمکلس اور کھاد

روزگار کا سہارا بھی بنے جن اوشدھی کیندر...

کون کھول سکتا ہے پی ایم- بی جے پی کیندر

پی ایم بی جے پی کیندر کوئی بھی شخص، بے روزگار فارماسسٹ، ڈاکٹر، رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹشنر، ٹرسٹ، این جی او، پرائیویٹ اسپتال، سوسائٹی اور سیلف ہیلپ گروپ یا ریاستی حکومتوں کی طرف سے مقرر ایجنسی دکان کھول سکتی ہے۔ کیندر کھولنے کے لیے رٹیل ڈرگ سیلز کا لائیسنس جن اوشدھی کیندر کے نام پر لینا ہوگا۔ 120 مربع فٹ کی دکان ہونی چاہیے۔ اگر آپ پی ایم-بی جے پی سینٹر کھولنا چاہتے ہیں تو آن لائن درخواست کرنے کے لیے

http://janaushadhi.gov.in/online_registration.aspx

پر کلک کریں۔

صحت ہماری زندگی کا سب سے بڑا سرمایہ ہے۔ ایسے میں بہتر صحت کے لیے مرکزی حکومت کے ذریعے پی ایم جے آیوشمان بھارت اسکیم کے ساتھ پردھان منتری جن اوشدھی پروجیکٹ خوشحال بھارت کی سمت میں نعمت ثابت ہورہا ہے۔●

M- میرا A-آپ کا S- سیکورٹی K-کور

بھارت میں شفایاب ہونے والے مریضوں کی تعداد دنیا میں سب سے زیادہ

کورونا کے خلاف فیصلہ کن جنگ کی سمت میں بڑھ چکا بھارت دنیا کے مقابلے بہتر حالت میں پہنچا۔ ریکوری کی شرح 92 فیصد کے پار پہنچی تو انفیکشن کی شرح بھی 4.7 فیصد تک گری

ماسک

اُترا یعنی سیکورٹی سے سمجھوتہ۔ کورونا کے خلاف فیصلہ کن جنگ لڑ رہے بھارت میں ماسک لگانا، سماجی دوری پر عمل کرنا اور وقفہ وقفہ سے ہاتھ کی صفائی ہی اس کا بنیادی منتر ہے۔ حکومت ہند کی تیاری اور عوامی حصہ داری ہی کورونا سے بچنے میں بھارت کا سب سے بڑا ہتھیار بنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج کورونا سے ٹھیک ہونے والے مریضوں کی تعداد دنیا میں سب سے زیادہ بھارت میں ہے اور نومبر کے شروعاتی ہفتہ میں روزانہ 51 ہزار سے زیادہ مریض صحت یاب ہو رہے ہیں۔ امریکہ میں جہاں فی 10 لاکھ تقریباً 30 ہزار لوگ اس سے متاثر ہو رہے ہیں، وہاں بھارت میں یہ تعداد پانچ گنا کم یعنی تقریباً 6 ہزار ہے۔ اگر دنیا کا اوسط دیکھیں تو بھی بھارت میں انفیکشن کی شرح کم ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی ایک بھی موت کو ملک کے لیے نقصان مانتے ہیں۔ لیکن عالمی وبائی مرض سے لڑنے کے لیے مرکزی حکومت نے جس طرح سے ڈھانچہ کھڑا کیا ہے، اس کا نتیجہ ہے کہ فی 10 لاکھ لوگوں میں بھارت میں جہاں 92 اموات ہو رہی ہیں، وہاں امریکہ میں 711، برازیل میں 763 ہے۔ فی 10 لاکھ آبادی پر دنیا میں جہاں 160 اموات ہو رہی ہیں وہاں بھارت میں 92 اموات ہو رہی ہیں، جو دنیا میں سب سے کم ہے۔

اب کووڈ جانچ کی نئی مشین—کوویرَیپ

کورونا سے جنگ میں جہاں بھارت فیصلہ کن حالت کی جانب بڑھ رہا ہے، وہیں نئی نئی تحقیق بھی اس لڑائی میں معاون ثابت ہو رہی ہے۔ کورونا کی جانچ کے لیے آر ٹی پی سی آر سب سے بھروسہ مند ہے، لیکن اس جانچ کا نتیجہ آنے میں وقت لگتا ہے۔ ایسے میں آتم نربھر بھارت کے تحت آئی آئی ٹی کھڑگ پور نے 'کوویریپ' نام کی ایک ایسی سودیشی جانچ مشین بنائی ہے جہاں محض گھنٹے بھر میں کورونا کی جانچ کے نتیجے حاصل کیے جا سکتے ہیں، وہ بھی صرف 500 روپے میں۔ اس مشین کو انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) نے بھی اپنی منظوری دے دی ہے۔ شاید اس قسم کی جانچ مشین کا تصور دنیا میں کہیں اور دیکھنے کو نہیں ملا ہے۔ یہ تکنیک قابل اعتبار اور پوری طرح سے درست ہے کیوں کہ اس کے لیے الگ سے لیب میں جانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اس مشین سے جانچ آر ٹی پی سی آر جانچ کی طرح ہی بھروسہ مند ہے۔ اس سستی، پورٹیبل اور یوزر فرینڈلی کوویریپ کی خاصیت ہے کہ ایک ہی مشین کے ذریعے کئی لوگوں کے سیمپل کی جانچ ایک ساتھ کی جا سکتی ہے۔ جانچ کا نتیجہ ایک خاص موبائل ایپ کے ذریعے مریض کے اسمارٹ فون پر دستیاب ہو جاتا ہے۔ 10 ہزار روپے سے کم کی لاگت میں بنی اس مشین کو دور دراز کے علاقوں میں آسانی سے لے جا کر جانچ کو انجام دیا جا سکتا ہے۔ اس کوویریپ مشین کی سب سے بڑی خاصیت یہ بھی ہے کہ سردیوں کے موسم میں بڑھنے والی بیماریوں ملیریا، ڈینگو، انفلوینزا سمیت دیگر کئی بیماریوں کی بھی جانچ کی جا سکتی ہے۔

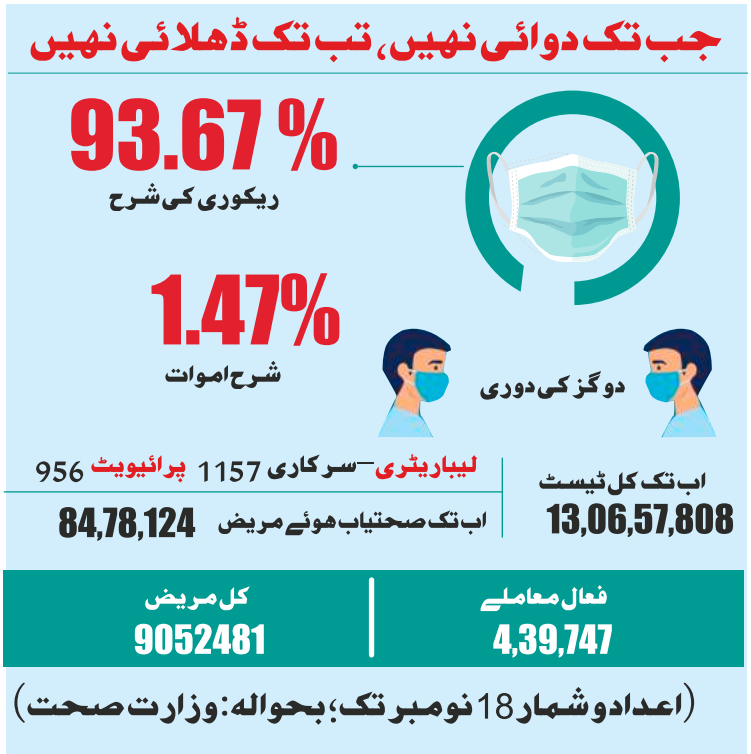

پانی—زمین—آسمان میں ہم...

مستعد فوج طاقتور ملک

راشٹر رکشا سمم پونیم، راشٹر رکشا سمم ورتم
راشٹر رکشا سمم یگیو، درِشٹو نیو چہ نیو چہ

یعنی ملک کی حفاظت سے بڑا نہ کوئی پونیہ (ثواب) ہے، نہ کوئی ورت (روزہ) ہے اور نہ ہی کوئی یگیہ ہے۔ 7 پڑوسی ممالک سے جڑی 15 ہزار کلومیٹر سے لمبی سرحد اور ساڑھے سات ہزار کلومیٹر سے زیادہ سمندری سرحدوں کی حفاظت کے لیے 'ملک سب سے اوپر' کی اسی پالیسی کے ساتھ مودی حکومت نے گزشتہ چھ سال میں سرحد پر بے جوڑ انفراسٹرکچر کھڑا کیا تو اب نئے جنگی طیارے اور نئی انوویشن-تکنیک-تحقیق کے ساتھ فوجی بیڑے کو بڑی طاقت

لداخ

میں گلوان وادی پر حقیقی کنٹرول لائن (اے ایل سی) کی خلاف ورزی کی کوشش ہو یا کنٹرول لائن پر دراندازی کی کوشش یا پھر دیگر سرحدوں پر قبضے کی کوشش۔ ہندوستانی فوج ایسی ہر ناجائز کوششوں کا نہ صرف منہ توڑ جواب دے رہی ہے، بلکہ مثالی حوصلے کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارت نے دنیا کو دوٹوک پیغام دے دیا ہے کہ آج کسی میں بھی اتنی ہمت نہیں کہ اس کی ایک انچ زمین پر آنکھ اٹھا کر بھی دیکھ سکے۔ آج جب 4 دسمبر کو ہم نیوی ڈے اور 7 دسمبر کو مسلح افواج کا فلیگ ڈے منا رہے ہیں، ایسے میں مستقبل کی چنوتیوں کو لیکر تینوں افواج کی تیاری اور اس کے تئیں مرکزی حکومت کے عہد کا ذکر ضروری ہو جاتا ہے۔

یہ ہندوستانی فوج کے باصلاحیت ہونے والی اس نئے بھارت کی تصویر ہے جو 1962 کی ذہنیت سے کوسوں آگے نکل دنیا کو یہ ثابت کر چکا ہے کہ امن کے تئیں ہمارے عہد کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔ توسیع پسندی کا دور ختم ہونے اور ترقی پسندی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے اسی سال 3 جولائی کو لداخ میں فوج کے ساتھ بات چیت میں کہا بھی تھا، ''آپ اسی سرزمین کے جوانمرد ہیں جس نے ہزاروں برسوں سے بے شمار غاصبوں کے حملوں اور مظالم کا منہ توڑ جواب دیا ہے، ہم وہ لوگ

ہیں جو بانسری والے کرشن کی پوجا کرتے ہیں، وہیں سدرشن چکر والے کرشن کو بھی اپنا آئیڈیل مانتے ہیں۔''

امن کے عہد کو کمزور کرنے والے ممالک کی کوششوں کا بھارت آج معقول جواب دینے میں اہل ہے تو اس کی سب سے بڑی وجہ ہے کہ پچھلے کچھ سالوں میں ملک میں اپنی سرحدوں کو محفوظ کرنے کے لیے بارڈر ایریا میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو ترجیح دی ہے۔ ہندوستانی افواج کی دیگر ضروریات، جیسے جنگی طیارے، جدید ہیلی کاپٹر، میزائل ڈیفنس سسٹم وغیرہ پر بھی زور دیا گیا ہے۔ نئی تکنیک اور تحقیق نے سرحدی علاقوں کے انفراسٹرکچر کو اتنا مضبوط اور طاقتور بنا دیا ہے کہ دشمنوں کی ہر ناپاک سرگرمیوں کی اطلاع وقت رہتے فوج کو مل جاتی ہے اور اس کا پُرزور جواب دیا جا رہا ہے۔ نئے بھارت کی اس تصویر کی سب سے بڑی مثال اُڑی حملے کے جواب میں سرجیکل اسٹرائک اور پلوامہ حملے کے بعد بالاکوٹ ایئر اسٹرائک ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے 6 سال کے دورِ حکومت میں ملک میں بم بلاسٹ جیسا کوئی بڑا حادثہ نہیں ہوا ہے۔

ایسے میں یہ سمجھنا ضروری ہے کہ کنٹرول لائن، حقیقی کنٹرول لائن اور دیگر سرحدوں پر بھارت کی بری، بحری، فضائی فوج کے جانباز مستعدی کے ساتھ دشمن کی ہر حرکت کا معقول جواب دینے میں مصروف ہیں، اس کی بڑی وجہ سرحدی علاقوں میں بے پناہ ترقی ہے، جس کے لیے 2014 میں نریندر مودی کے وزیر اعظم بننے کے بعد ماحولیات کی منظوری کا معاملہ ہو یا پھر فنڈ، تمام رکاوٹوں کو دور کر کے فوجی طاقت کو قابل اور اہل بنایا گیا۔ وہیں وَن رینک، وَن پنشن اور فوجی فلاح کے تحت ایسے کئی اہم فیصلے لیے گئے جو خود اعتمادی کو بڑھانے کی سمت میں بے حد اہم ثابت ہوئے ہیں۔ حفاظتی دستوں کے لیے ساز و سامان کی ضرورت پورا کرنے کے لیے میک اِن انڈیا پروگرام کے تحت ملک میں ہی دفاعی مصنوعات کی تعمیر کو فروغ دیا جا رہا ہے۔

ہر کام دیش کے نام

- تینوں افواج کے درمیان بہترین تال میل ہو، اس کے لیے برسوں پرانی مانگ کو پورا کرتے ہوئے پہلی بار چیف آف ڈیفنس اسٹاف کو منظوری دی گئی ہے۔
- یہ ایک چار ستارہ رینک ہے۔ جنرل بپن راوت کو ملک کا پہلا چیف آف ڈیفنس اسٹاف مقرر کیا گیا ہے۔
- مرکزی حکومت نے سابق اور موجودہ فوجیوں کی عزت افزائی کے لیے بھی قدم اٹھایا۔ وزیر اعظم مودی نے 25 فروری، 2019 کو دہلی میں نیشنل وار میموریل ملک کے نام وقف کیا۔
- اس میموریل کی 16 دیواروں پر شہید ہوئے تقریباً 26 ہزار فوجیوں کے نام درج ہیں۔ تینوں افواج میں کامبیٹ رول میں بھی عورتوں کو جگہ دی گئی ہے۔ خلاء میں گردش کر رہے سیٹلائٹ کو مار گرانے کی صلاحیت بھی اب بھارت کے پاس ہے۔
- ہندوستانی جوان سرحد کے ساتھ ساتھ ملک میں بھی دہشت گردی جیسی چنوتیوں سے لڑ رہے ہیں تو قدرتی آفات کے وقت فرشتہ بن کر ہماری حفاظت بھی کر رہے ہیں۔ بدلتے وقت کے ساتھ بڑھتی چنوتیوں کو دیکھتے ہوئے مرکزی حکومت ان کی جدید کاری کے ساتھ لگاتار جوانوں کی سہولت اور عزم و حوصلہ کو بڑھانے والے فیصلے لے رہی ہے۔

ہر سال ملک کے جوانوں کے ساتھ دیوالی منانے والے وزیر اعظم نریندر مودی 2020 کی دیوالی منانے جیسلمیر کی لونگیوالا پوسٹ پر پہنچے

میک ان انڈیا

دھنش بھارت کی پہلی سودیشی توپ ہے۔ اسے میک ان انڈیا کے تحت بنایا گیا ہے۔

- میک ان انڈیا مہم کے تحت پہلی بار مسلح افواج کے لیے ملک میں اعلیٰ معیار کے اسلحے اور جوانوں کی بنیادی ضرورت پوری کرنے کے لیے بُلیٹ پروف جیکٹ جیسے ساز وسامان بنانے کی شروعات بھی کی گئی ہے۔
- دفاعی مصنوعات کی ملک میں تعمیر کے لیے پہلی بار اس شعبہ میں 74 فیصد براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری جیسے فیصلہ نے بدلتے وقت کے ساتھ تینوں افواج کو مزید طاقتور بنانے کی سمت میں قدم بڑھایا ہے۔

اب دفاعی مصنوعات بھی

- ڈیفنس مینوفیکچرنگ میں آتم نربھر بھارت کو فروغ دینے کے لیے، ملکی فروشندوں سے خرید کے لیے اضافی 52 ہزار کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔
- ملک میں ہی دفاعی مصنوعات کی تعمیر کو فروغ دینے کے لیے فروری 2018 میں ڈیفنس کوریڈور کا اعلان کیا گیا۔ ان میں سے ایک اتر پردیش اور دوسرا کوریڈور تمل ناڈو میں ہے۔ سال 2025 تک بھارت 35 ہزار کروڑ کی دفاعی مصنوعات ایکسپورٹ کے ہدف کو حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اس سمت میں یہ ایک اہم قدم ہے۔
- مودی حکومت نے صنعتی لائیسنسنگ کے لیے دفاعی مصنوعات کی فہرست کو چھوٹا اور نوٹیفائی کیا۔ ڈی آر ڈی او اور دفاعی مصنوعات محکمہ کے ذریعے پرائیویٹ صنعتوں اور اسٹارٹ اپ کے ساتھ اشتراک کو فروغ دیا گیا۔ 'مستقبل کے انفینٹری کامبیٹ وہیکل' پروجیکٹ کے لیے ای او ایل جاری کیا گیا۔
- پہلی بار چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کے ساتھ اسٹارٹ اپ کے لیے دفاعی شعبہ سے جڑنے کے لیے پہل کی گئی ہے۔ انڈیکس نام سے اس پہل کے تحت 50 سے زیادہ اسٹارٹ اپ نے فوجی استعمال کے لیے تکنیک اور مصنوعات کو تیار کیا ہے۔
- مرکزی حکومت کی ان تمام پہل کا نتیجہ ہے کہ بھارت پہلی بار دفاعی مصنوعات کی درآمدات کے شعبہ میں دنیا کے سرفہرست 25 ممالک میں شامل ہو گیا ہے۔

45 سال پرانی غلطی کی اصلاح؛ اب ایک رینک، ایک پنشن...

- اس اسکیم کے تحت یکساں رینک والے افسروں کو یکساں پنشن ملتی ہے، بھلے وہ کبھی بھی ریٹائر ہوئے ہوں۔ یعنی 1980 میں ریٹائر ہوئے کرنل اور آج ریٹائر ہونے والے کرنل کو ایک جیسی پنشن۔ سال 1973 تک مسلح افواج میں 'ون رینک، ون پنشن' اسکیم تھی۔
- 1973 میں آئے تیسرے پے کمیشن نے فوجیوں کی تنخواہ عام لوگوں کے برابر کر دی۔ ستمبر 2009 میں سپریم کورٹ نے 'ون رینک، ون پنشن' پر آگے بڑھنے کا حکم دیا۔ 2010 میں دفاع پر بنی پارلیمنٹ کی قائمہ کمیٹی نے 'ون رینک، ون پنشن' اسکیم کو نافذ کرنے کی سفارش کی تھی۔ تمام کوششوں کے باوجود سابق فوجیوں کی اس 45 سال پرانی مانگ کو پورا نہیں کیا گیا۔
- آخرکار 7 نومبر 2015 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے الیکشن سے قبل اپنے وعدے کو پورا کرتے ہوئے ون رینک، ون پنشن کا اعلان کیا۔ اسے یکم جولائی 2014 سے نافذ بھی مان لیا گیا۔ اس اسکیم کے تحت ابھی تک 20 لاکھ 60 ہزار 220 سابق فوجیوں یا ان کے اہل خانہ کو بقایا پنشن اور بھتّے کی شکل میں 42 ہزار 700 کروڑ روپے ادا کیے جا چکے ہیں۔
- اس کے علاوہ شہید فوجیوں کے اہل خانہ کی سرکاری رہائش گاہ میں رہنے کی مدت کو تین مہینے سے بڑھا کر ایک سال کیا گیا۔ سابق فوجی پنشن اور ان کے زیر کفالت افراد کا علاج اب ای سی ایچ ایس کے ساتھ پینل شدہ پرائیویٹ اسپتالوں میں بھی ہو سکتا ہے۔ خود روزگار اسکیموں کے توسط سے کل 65 ہزار 483 سابق فوجیوں کو روزگار دیا گیا۔

بارڈر روڈ آرگنائزیشن

سیکورٹی کی فکر اور حکمت عملی کا پل

بھارت کے اسٹریٹجک انتظامات میں بارڈر روڈ آرگنائزیشن (بی آر او) ایک اہم سنگ میل ہے۔ جموں وکشمیر، لداخ، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، پنجاب، راجستھان، آسام، اروناچل پردیش، سکّم، میزورم، ناگالینڈ، تریپورہ اور انڈومان نکوبار جزائر میں مشکل گزار سرحدی علاقوں اور فوجی ٹھکانوں تک رابطہ، آمدورفت اور فوجی ساز وسامان پہنچانے کے لیے سڑک کی تعمیر اور نگرانی کی ذمہ داری بی آر او بحسن خوبی نبھا رہا ہے۔

- 7 مئی 1960 کو قائم کردہ بی آر او سرحدی ریاستوں کی سماجی و اقتصادی ترقی میں بھی اہم تعاون فراہم کر رہا ہے۔ اس کے تحت ایک دہائی میں 60 ہزار کلومیٹر سے زیادہ سڑک، 59 ہزار 500 میٹر پل، 19 ایئر فیلڈ اور 3 سرنگیں بنائی جا چکی ہیں۔
- بی آر او 22 ہزار کلومیٹر سے زیادہ کی سڑک، 24 ہزار میٹر مستقل پل، 5 ایئر فیلڈ اور 3 سرنگوں کی دیکھ بھال کا کام بھی کر رہا ہے۔ فی الحال 6 ہزار کلومیٹر سڑک، 16 ہزار میٹر مستقل پل کے ساتھ 2 ایئر فیلڈ اور 2 سرنگوں کا کام جاری ہے۔
- خاص طور پر سال 2014 سے اب تک بارڈر سے جڑے علاقوں، اسٹریٹجک اہمیت کی حامل سڑکوں اور پلوں کی تعمیر بہت تیز رفتار کے ساتھ کی جا رہی ہے۔ سال 2008 سے 2014 کے درمیان جہاں بی آر او نے 3600 کلومیٹر لمبی اسٹریٹجک اہمیت کی حامل سڑکوں کی تعمیر کی تھی، وہیں 2014 سے 2020 تک 4700 کلومیٹر لمبی سڑکیں بنائی جا چکی ہیں۔
- سال 2008 سے 2014 کے درمیان جہاں اسٹریٹجک اہمیت کے حامل 7270 پل بنائے گئے، وہیں 2014 سے 2020 کی مدت میں اس سے 105 فیصد زیادہ 14953 پلوں کی تعمیر کی گئی۔
- 9 کلومیٹر لمبی اٹل ٹنل اب جا کر شروع ہو پائی ہے۔ اسٹریٹجک طور پر اہم اس سرنگ کو بنانے کا فیصلہ 2002 میں لیا گیا تھا۔ 2013 تک صرف ڈیڑھ کلومیٹر ہی بن پائی۔ 2014 میں اسے رفتار ملی۔ تھے ٹنل اور نجیپٹ ٹنل کا کام بھی پورا کیا جا چکا ہے۔
- ایل اے سی کے پاس اہم داربک-شیوک-دولت بیگ اولڈی سڑک نقل وحمل کے لیے کھول دی گئی ہے۔ کیلاش کے سفر والے نئے راستے کو بھی حال ہی میں پورا کیا جا چکا ہے۔
- سال 2009 سے 2015 تک جہاں بی آر او کا بجٹ صرف 4 ہزار کروڑ روپے تھا، وہ 2017-18 میں 5400 کروڑ، 2018-19 میں 7000 کروڑ، 2019-20 میں 8000 کروڑ روپے کیا گیا۔ وہیں، 2020-21 کے لیے 11000 کروڑ روپے کی منظوری دی جا چکی ہے۔

بری فوج... دہشت گردی ہو یا پھر سرحد پر چنوتی، نمٹنے میں اہل

- حال ہی میں جاری ایک رپورٹ کے مطابق، دنیا کے 138 ممالک کے درمیان فوجی طاقت کے معاملے میں بھارت کا چوتھا مقام ہے۔ پہاڑی اور اونچائی کے علاقوں میں لڑنے کی صلاحیت کے معاملے میں دنیا کا کوئی ملک ہمارے آگے نہیں ٹھہرتا۔
- سیکورٹی دستوں کی سب سے بڑی ضرورت کے طور پر اب کلاشنکوف رائفل اے کے- 203 اتر پردیش کے امیٹھی میں ہی بنائی جا رہی ہے۔ دفاعی مصنوعات میں ملکی پیداوار کی میک ان انڈیا مہم کے تحت دھنُش، کے 9 وجر، شارَنگ اور ایم 777 اے 2 الٹالائٹ ہووٹزر توپوں کو فوج میں شامل کیا گیا۔
- فوج بُلیٹ پروف جیکٹ کی کمی کا سامنا کر رہی تھی، ایسے میں مودی حکومت نے 1.86 لاکھ سودیشی بُلیٹ پروف جیکٹ خریدنے کی منظوری دی۔ 25 ہزار کروڑ روپے کے گولے بارود کو مشن موڈ میں خریدا گیا۔
- کشمیر جیسے انتہائی حساس علاقے کو مدنظر رکھتے ہوئے فوجیوں کی حفاظت کے ساتھ سہولیات پر خصوصی توجہ دی۔ دہشت گردانہ حملوں میں فوجیوں کی حفاظت کے لیے فوجیوں کی آمدورفت صرف بختر بند گاڑیوں میں کرنے کا انتظام کیا گیا۔ فوج کی بٹالین کا وقت بچانے اور ان کی حفاظت کے نظریہ سے ہوائی خدمات مہیا کرائی گئیں۔

دفاعی تحقیق و ترقی کا ادارہ

دفاعی شعبہ میں تحقیق کی سمت میں بھارت روز نئے سنگ میل پار کر رہا ہے تو اس کا پورا کریڈٹ دفاعی تحقیق و ترقی کے ادارہ (ڈی آر ڈی او) کو جاتا ہے۔ نبلسیہ مولم وگیانم، یعنی طاقت کا منبع سائنس ہے، جو امن اور جنگ کے دور میں قوم کی رہنمائی کرتا ہے۔ اسی منبع کے بنیادی جذبہ کے ساتھ ڈی آر ڈی او سائنس و ٹیکنالوجی کے معاملے میں فوجی شعبہ کو خود کفیل بنانے کی سمت میں لگاتار کام کر رہا ہے۔

فضائیہ...فخر کے ساتھ آسمان کی پرواز

- فضائیہ کو مستقبل کی ضرورتوں کے حساب سے ضروری 5.4 جنریشن کے 36 رافیل ملٹی رول طیاروں کی خریداری کو منظوری دی گئی۔ 8 طیارے بھارت کو مل چکے ہیں۔
- بھارت-روس کی مشترکہ کوشش کے تحت تیی برہموس میزائل دنیا میں اپنے زمرہ میں سب سے مہلک ہتھیار ہے۔فروری 2017 میں ٹیسٹ کے بعد اب اسے سخوئی-30 ایم کے آئی طیارہ پر تعینات کیا جا سکتا ہے۔
- میک ان انڈیا کے تحت جنگی طیارہ تیجس کی پہلی اسکوارڈن کو بھی فضائیہ میں شامل کیا گیا ہے۔
- جنگی ہیلی کاپٹر اپاچے ایچ-64 ای کو سال 2019 میں ہندوستانی فضائیہ میں شامل کیا گیا۔اس کے ساتھ ہی ہیوی لفٹر چینوک ہیلی کاپٹر اور سب سے بڑا مال بردار طیارہ گلوب ماسٹر بھی اب ہندوستانی فضائیہ کا حصہ ہے۔
- روس سے 12 نئے سخوئی-30 اور 21 نئے مِگ-29 طیاروں کی خرید کو منظوری دی گئی ہے۔اس کے ساتھ ہی پہلے سے موجود مِگ- 29 طیاروں کا اپ گریڈیشن کیا جا رہا ہے۔
- ایئر ڈیفنس سسٹم کو مضبوط کرنے کی سمت میں دنیا کا سب سے مضبوط سسٹم ایس-400 روس سے اگلے سال مل جائے گا۔

پھر چاہے اگنی اور پرتھوی میزائل ہو، ملٹی بیرل راکٹ لانچر پینا کا ہو یا پھر ہلکا جنگی طیارہ تیجس۔ ڈی آر ڈی او کی تحقیق کا لوہا دنیا نے مانا ہے۔اپنے 10 اداروں اور 50 سے زیادہ تجربہ گاہوں کے نیٹ ورک کے ساتھ ڈی آر ڈی او ایرونائکس، آرمامینٹس، الیکٹرانکس، جنگی طیارہ، انجینئرنگ سسٹم، میزائل، بحریہ کے نظام، میزائل، آرمامینٹس، راڈار، الیکٹرانک کامبیٹ سسٹم جیسے مشکل ترین شعبوں میں تحقیق کی سمت میں کام کر رہا ہے۔اس سال ستمبر-اکتوبر کے مہینے میں ہی تقریباً ہر پانچویں دن ڈی آر ڈی او نے نئے ہتھیار یا سسٹم کا تجربہ کیا ہے۔

بحریہ...جس سے محفوظ ہے 5.7 ہزار کلومیٹر سے زیادہ لمبی سمندری سرحد

- مرکزی حکومت کے منصوبہ کے مطابق، 8 سے 10 سالوں میں ہندوستانی بحریہ کی طاقت کو ابھی کے مقابلے 10 گنا سے زیادہ بڑھانا ہے۔جنگی جہاز اور آبدوز کی تعداد بڑھانے پر کام کیا جا رہا ہے۔
- بحریہ کی طاقت کو بڑھانے کے لیے پروجیکٹ 75 کے تحت اپنے زمرہ میں سب سے مہلک مانے جانے والی 6 اسکارپین آبدوز بھارت میں ہی مجھگاؤں ڈاکیارڈ میں بنائی جا رہی ہیں۔
- ان میں سے آئی این ایس کل وَری، آئی این ایس کَرنج اور آئی این ایس کھنڈیری، آئی این ایس واگیر سمیت 5 آبدوز کو بحریہ میں شامل کر لیا گیا ہے۔
- بحریہ کو مضبوطی بخشنے کے مقصد سے پروجیکٹ 17 اے کے تحت شیوالک زمرہ کے جنگی جہاز کی تعمیر کی جا رہی ہے۔سال 2022 میں ملک میں بنا پہلا جنگی جہاز بحریہ میں شامل ہو جائے گا۔اس پروجیکٹ کے تحت جہاز کو جدید ترین راڈار اور ہتھیاروں سے لیس کیا جائے گا۔
- ہندوستانی بحریہ نے اپنی پانی کے اندر لڑنے کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے چھ جوہری حملے والی آبدوز سمیت 24 نئی آبدوز کی تحویل کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔پہلا سودیشی طیارہ بردار جہاز وکرانت اگلے سال بحریہ میں شامل ہو جائے گا۔

ہندوستانی جوان سرحد کے ساتھ ساتھ ملک میں بھی دہشت گردی جیسی چنوتیوں سے لڑ رہے ہیں تو قدرتی آفات کے وقت فرشتہ بن کر ہماری حفاظت بھی کر رہے ہیں۔بدلتے وقت کے ساتھ بڑھی چنوتیوں کو دیکھتے ہوئے مرکزی حکومت ان کی جدید کاری کے ساتھ لگاتار جوانوں کی سہولت اور ہمت و حوصلہ کو بڑھانے والے فیصلے لے رہی ہے۔انہی فیصلوں کا اثر ہے کہ سرحد پر سیکورٹی کے ساتھ ملک کے اندر تمام چنوتیوں کے باوجود دفاعی شعبہ کی صلاحیتوں میں لگاتار اضافہ ہو رہا ہے۔

امن و شانتی ہمارا مقصد ہے، لیکن یہ نیا ہندوستان ہے، دنیا کو سمجھنا ہوگا

آج ہندوستانی فوج کا دنیا کی با صلاحیت اور طاقتور فوجوں میں شمار ہوتا ہے تو اس کی خاص وجہ حکومت کی طرف سے پچھلے چھ سالوں میں، دفاعی شعبے کو تنہائی سے باہر نکال کر تمام بڑی رکاوٹوں کو دور کرتے ہوئے بنیادی ڈھانچے کے شعبے اور نئی اختراعی تکنیکوں کے ذریعہ سرحد پر تعینات فوجیوں کو بااختیار بنانا ہے۔ دفاع کے شعبے میں بھارت کو درآمد کرنے والا بڑا ملک سمجھا جاتا تھا، لیکن اب ہندوستان دنیا کے چوٹی کے ان 25 ممالک کی فہرست میں شامل ہو گیا ہے، جو دفاعی سازوسامان برآمد کرتے ہیں۔ حکومت کی ان کوششوں میں ایک جامع نظریہ شامل ہے کہ ان شعبوں کے بنیادی ڈھانچے کے فروغ سے، سرحدی علاقوں اور وہاں کے باشندگان بھی خود انحصاری کی طرف گامزن ہو رہے ہیں۔ فوج کو باصلاحیت بنانے اور مستقبل کی حکمت عملیوں پر ملک کے **وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے 'نیو انڈیا سماچار' کے صلاح کار مدیر، سنتوش کمار کے ساتھ اپنے خیالات ساجھا کئے:**

س۔ دفاعی شعبے میں چیلنجوں کے پیش نظر، مرکزی حکومت مستقل طور پر بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کررہی ہے۔ مستقبل کے لئے مزید کیا اہداف مقرر کئے گئے ہیں؟

ج۔ دیکھئے، دفاعی شعبے میں ہماری حکومت کی ترجیحات بالکل واضح ہیں۔ تکنیکی شعبے میں ہونے والی تبدیلیوں سے ہم آہنگ ہونے کے لئے بری، بحری اور فضائی افواج کو جدید اسلحے اور آلات سے لیس کرنے کی کوششیں مسلسل جاری ہیں۔ تینوں فوجوں کے مابین بہتر ہم آہنگی اور جدیدیت کے مطالبے کو پورا کرتے ہوئے چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) کی تقرری کی جا چکی ہے اور فوج کی مضبوطی کے لئے اس میں دیگر ضروری اہم اصلاحات بھی کی گئی ہیں۔ صرف یہی نہیں، سرحدی علاقوں میں انفراسٹرکچر کو مضبوط بنا کر نہ صرف فوج کو سہولیات فراہم کی جارہی ہیں بلکہ وہاں کے مقامی لوگوں اور اقتصادی صورت حال کو بھی مستحکم کیا جارہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی مضبوط اور فیصلہ کن قیادت کا نتیجہ ہے کہ آج ہم سلامتی سے متعلق کسی بھی طرح کے چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح سے تیار ہیں۔ حال ہی میں آپ نے دیکھا ہے کہ کس طرح دنیا کی سب سے لمبی شاہراہ اٹل سرنگ قوم کے نام وقف کیا گیا تھا۔ تقریباً 9 کلومیٹر طویل اس لمبی سرنگ نے نہ صرف منالی-لاہول اسپیتی کے درمیان پورے سال رابطہ قائم کیا ہے بلکہ اس نے سفر کا وقت بھی کم کر دیا ہے۔ سرحدی علاقوں میں پہلے سے پہلے سے دوگنے یعنی تقریباً 15000 پلوں اور 4700 کلومیٹر طویل شاہراہوں کی تعمیر گزشتہ 6 برس میں کی گئی ہے، جو ہماری مضبوطی کی علامت ہے۔ میں اس بات پر زور دینا چاہتا ہوں کہ دور دراز کے علاقوں میں ان بنیادی سہولیات کی ترقی کی وجہ سے ہی بھارت کی دفاعی تیاری کو تقویت ملی ہے اور اس سے علاقوں کی معاشرتی و اقتصادی نمو بھی پنپ رہی ہے۔

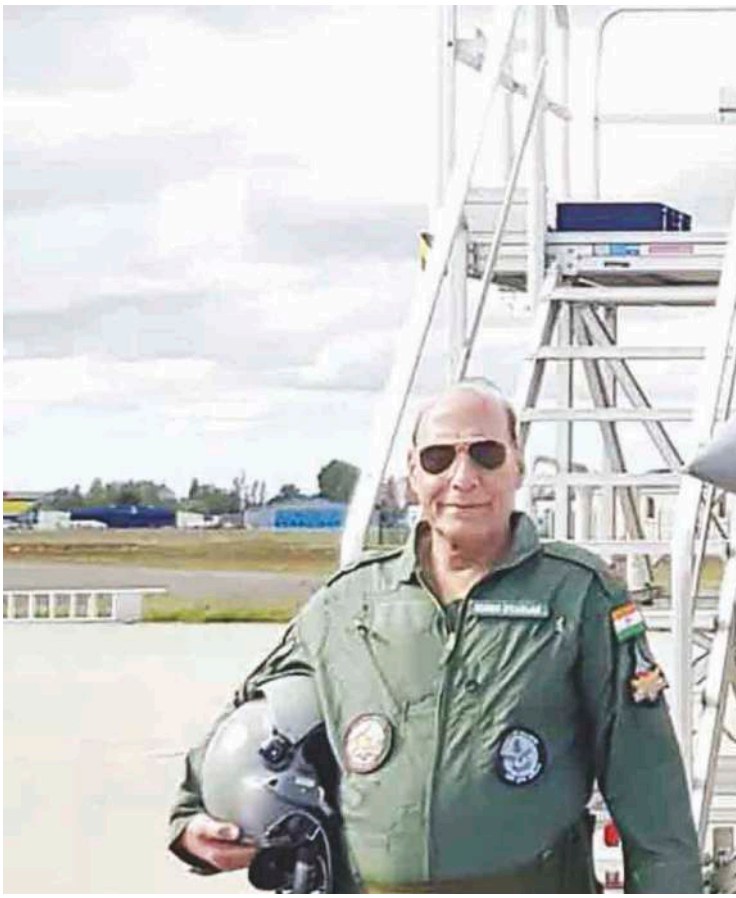

دفاعی درآمدات پر انحصار کم ہونے سے مستقبل میں ہماری دفاعی تیاریوں پر بھی بے حد مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ ہمیں یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ ایک اہم اور بڑی طاقت بننے کا متمنی کوئی بھی ملک طویل عرصے تک دوسرے ملکوں سے دفاعی سازوسامان خریدنے کی صورتحال پر قائم نہیں رہ سکتا ہے۔ اس میں تبدیلی ناگزیر ہے اور حکومت مسلسل اس سمت میں کام کر رہی ہے، جس کا نتیجہ بھی سامنے آنے لگا ہے۔

س۔ سرجیکل اسٹرائک اور بالاکوٹ ایئر اسٹرائک نے نئے ہندوستان کی طاقت دکھائی ہے۔ اس طرح کے جرأت مندانہ فیصلے کے پیچھے حکومت کی کیا سوچ تھی؟

ج۔ سرحد پار دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے ہمارا نقطہ نظر اور طریقہ کار سیدھا اور واضح ہے۔ ہمیں یہ بات سمجھنی ہوگی کہ طاقت میں اضافہ ہوگا تو یقینی طور پر امن بھی قائم ہوگا۔ سرحد پار سے ہمارے علاقے میں دہشت گردوں کو بھیجنے کے ہمارے مغربی ہمسایہ ممالک کے ناپاک منصوبوں کو ہندوستانی مسلح افواج کے جاں باز مسلسل ناکام بنا رہے ہیں۔ لیکن ہمیں یہ دیکھنا پڑے گا کہ یہ مسئلہ ایک طویل عرصے سے جاری ہے اور بدنصیبی سے پاکستان اپنی ریاستی پالیسی کی شکل میں دہشت گردی کے استعمال کے تئیں بضد ہے۔ ایسی صورتحال میں ہم محض تماشائی نہیں بنے رہ سکتے تھے۔ ہم نے اپنے مغربی پڑوسی کے مذموم عزائم کا جواب دینے کے لئے کچھ متبادل راستے تلاش کئے اور پلوامہ میں اور ہمارے سی آر پی ایف کے جوانوں پر حملے کے بعد ہم نے ان متبادل راستوں پر آگے بڑھتے ہوئے کوشش بھی کی۔ توقع کی جارہی ہے کہ پاکستان کو اب اپنی ان پالیسیوں کی کم مائیگی کا احساس ہونا چاہئے۔ لیکن میں یہاں دہرانا چاہوں گا کہ ہندوستان اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا تحفظ کرنے کا پابند ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ یہ نیا ہندوستان ہے، اس بات کو اب آپ کو سمجھنا ہوگا۔

س۔ ہندوستان کی موجودہ فوجی طاقت میں تحقیق اور جدت کا اہم کردار نظر آرہا ہے۔ ہندوستان کی نئی فوجی طاقت میں اس طرح کی اور کیا نئی کوششیں ہو رہی ہیں؟

ج۔ کسی بھی شعبے میں جدت طرازی آج کی ضرورت ہے۔ خاص طور پر بدلتے ہوئے تکنیکی ماحول میں دفاعی شعبے میں اس کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ اس شعبے میں ڈی آر ڈی او کام کر

”

جدید کاری کی ہر کوشش ہندوستانی افواج کو مستقبل کے لئے تیار کرنے کی سمت میں آگے بڑھایا ہوا ایک اور قدم ہے اور یہ ملک کو اپنی دفاعی ضروریات کے معاملے میں تیزی کے ساتھ خود کفیل بننے میں بھی مدد کر رہا ہے۔

سوالات اور جوابات

وزیر دفاع بننے کے ساتھ ہی آپ نے سب سے پہلے سیاچن کا دورہ کیا اور وہاں کے فوجیوں کے اہل خانہ کو خط لکھنے کی شروعات کی تھی۔ ایسا کرتے ہوئے اب تک کیسا تجربہ رہا آپ کا۔؟

جب میں نے وزیر دفاع کے عہدے کا چارج سنبھالا تو، سب سے پہلے سیاچن جانے کا فیصلہ کیا۔ یہ میرے لئے قریب سے یہ دیکھنے کا موقع تھا کہ اپنے ملک کی سرحدوں کے تحفظ کے لئے ہمارے جوان مشکل موسم اور دیگر سختیوں کا کس بہادری سے سامنا کر رہے ہیں۔ تمام تر مشکلات کے باوجود وہ ملک کے تئیں اپنا فرض نبھا رہے تھے۔ میں ان کو سلام پیش کرتا ہوں۔ فرض کی راہ پر ہم ان کے ذریعہ دی گئی قربانیوں کے لئے ہمیشہ ان کے مشکور رہیں گے۔

رہا ہے۔ اس کا ویژن، بھارت کو جدید ترین ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنا ہے تو مشن کے طور پر دفاعی ٹکنالوجی کے میدان میں ملک کو خود کفیل بنانا۔ تینوں افواج کی ضروریات کے مطابق جدید ترین ہتھیاروں کے نظام اور آلات کو فروغ دینے میں بھی ڈی آر ڈی او کا اہم رول ہے۔ اس میں اگنی اور پرتھوی سیریز جیسے حکمت عملی کے نظام، ہلکے لڑاکا طیارے تیجس، ملٹی بیرل راکٹ لانچر پینا کا، ایئر ڈیفینس سسٹم آکاش اور راڈار وغیرہ کی ایک بڑی رینج، خود حمایت کرنے والی ترقی کی کامیاب علامت بن گئی ہے۔ ملک کو پیداوار کے میدان میں خود کفیل بنانے اور فوجی طاقت کو مستحکم کرنے میں ڈی آر ڈی او نے ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس نے فوجی طاقت کو بڑا استحکام دیا ہے۔ یہ پرانے سسٹم کو اپ گریڈ کرنے اور جدید ترین تکنیک کو فروغ دینے میں تندہی سے جٹا ہوا ہے۔ حال ہی میں ڈی آر ڈی او کے سائنس دانوں نے ایک نئی نسل کی اینٹی ریڈیشن میزائیل – رودرم، برہموس، ابھیاس، ہیٹ، اسمارٹ ناگ وغیرہ کی کامیاب آزمائشیں کی ہیں۔

س۔ سرحدی علاقے کے متعدد علاقوں میں، کئی بار کشیدگی کی صورت حال پیدا ہو چکی ہے، لیکن فوج نے معقول جواب دیا ہے۔ ہماری تیاری کیسی ہے؟

ج۔ آپ کو یاد ہوگا کہ میں نے 15 ستمبر کو لوک سبھا میں ایک بیان دیا تھا۔ جو لداخ میں مشرقی سرحد پر صورتحال کے بارے میں تھا۔ اس سال 15 جون کو گلوان گھاٹی خطے میں بھارتی فوج اور پی ایل اے کے درمیان پیدا ہوئے تناؤ کی صورتحال سے ہم نے پارلیمنٹ کو تفصیلی صورتحال سے آگاہ کیا تھا۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، چینی فریق کی طرف سے تھوپے گئے جبری کا سامنا کرتے ہوئے ہمارے بہادر فوجیوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور دشمن کو بھی چوٹ پہنچائی۔

ہماری مسلح افواج کا برتاؤ اس بات کا مظہر ہے کہ جہاں ایک طرف انہوں نے اشتعال دلانے والی حرکتوں کے باوجود تحمل کا دامن تھامے رکھا تو ہندوستان کی علاقائی سالمیت کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہوئی تو اسی طرح سے اپنی بہادری کا بھی مظاہرہ کیا۔ جہاں ایک طرف، اپنی سرحدوں کو محفوظ رکھنے کے ہمارے عزم پر کسی کو کوئی شک نہیں ہونا چاہئے، وہیں ہندوستان یہ بھی مانتا ہے کہ باہمی احترام اور بقائے باہمی ہی ہمسایہ ممالک کے ساتھ پرامن تعلقات کی کلید ہے۔ چونکہ ہم موجودہ صورتحال کو بات چیت کے ذریعے حل کرنا چاہتے ہیں اس لئے ہم نے چین کے ساتھ سفارتی اور فوجی سطح پر مذاکرات کو برقرار رکھا ہوا ہے۔ حال ہی میں دونوں ممالک کے درمیان 6 نومبر کو چشول میں کمانڈر سطح کے مذاکرات ہوئے تھے۔ اس ملاقات میں، فریقین نے اس بات پر اتفاق کیا تھا کہ دونوں ممالک کے رہنماؤں نے ایک اہم اتفاق رائے طے پایا ہے، اسے ایمانداری سے نافذ کریں گے اور یقینی بنائیں گے کہ محاذوں پر تعینات ان کی فوج تحمل کا مظاہرہ کرے گی۔ دونوں فریقوں نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ وہ دونوں سطحوں پر بات چیت جاری رکھیں گے تاکہ مشترکہ طور پر خطے میں امن اور ہم آہنگی برقرار رکھی جا سکے۔ لیکن یہاں میں واضح طور پر آپ کو بتا دوں کہ ہماری مسلح افواج ہندوستان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تئیں پرعزم ہیں بلکہ آگے کسی بھی صورتحال کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح سے مستعد ہیں۔

س۔ پڑوسی ممالک کے ساتھ سرحدی تنازعہ کو حل کرنے میں کیا سابقہ سرکاروں کی کوئی چوک رہی ہے؟ دونوں ممالک کے درمیان سرحدی تنازعہ کو حل کرنے کا راستہ کیا

’ہندوستان نے تمام ہمسایہ ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات میں بہتری پیدا کی ہے۔ باہمی احترام اور باہمی دلچسپی کا ایک رشتہ قائم کرنے کی لئے اپنے دوستوں کی مدد کرنے اور انہیں حمایت فراہم کرنے میں بھارت نے ہمیشہ سے بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کی ہے۔

ہے؟

دیکھئے، اس کے لئے خاص طور سے ہم نے چار بنیادی اصول وضع کئے ہیں جو مستقبل میں ہندوستان کی قومی سلامتی کی خواہش کی راہ کا تعین کریں گے۔ پہلی بات یہ کہ ہندوستان کی علاقائی سالمیت اور خودمختاری کو بیرونی خطرات اور اندرونی چیلنجوں سے تحفظ فراہم کرنے کی صلاحیت۔ دوسرے، ایسے محفوظ اور پائیدار ماحول کی تشکیل جو ہندوستان کی معاشی ترقی کو جلا بخشے تاکہ قوم کی تعمیر کے لئے وسائل تیار ہوں اور عوامی امنگوں کو پورا کیا جاسکے۔ تیسرا- ہم اپنی سرحد سے پرے ان علاقوں میں اپنے مفادات کے تحفظ کے لئے ابھی بھی پرعزم ہیں جہاں ہمارے لوگ رہتے ہیں اور جہاں پر ہمارے حفاظتی مفادات جڑے ہوئے ہیں۔ اور چوتھا، ہم یہ بھی مانتے ہیں کہ ایک عالمی اور آپس میں جڑی ہوئی دنیا میں، کسی ملک کے قومی مفادات صحیح معنی میں مشترک ہیں۔ ہندوستان کی خارجہ اور سلامتی کی پالیسی میں سب سے اہم عنصر ہے- سب سے پہلے پڑوسی ہے۔ (پڑوسی اول)۔ اس ضمن میں 2014 کے بعد سے ہی وزیر اعظم نریندر مودی جی نے اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ذاتی طور پر کوشش کی ہے تاکہ ایک مثبت اور ترقی پسند شراکت داری کا ماحول بنایا جائے۔ اس اقدام کا نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔ اس میں صرف پاکستان ہی ایک استثنیٰ ہے جسکا ایجنڈا ہی دہشت گردی کو بڑھاوا دینا ہے۔

س۔ خود کفیل ہندوستانی مہم کے تحت دفاعی شعبے میں انڈیجائزیشن کے لئے کیا روڈ میپ ہے؟

ج۔ خود کفیل ہندوستان مہم صرف ہمارے لئے ایک لفظ نہیں ہے، بلکہ ایک عہد ہے۔ ہمارے وزیر اعظم نے اس ضمن میں 12 مئی کو 20 لاکھ کروڑ روپے کے خصوصی اقتصادی پیکیج کا اعلان کر کے اس مہم کو ایک سمت عطا کی ہے۔ انہوں نے دفاعی شعبے میں بھی خود انحصاری حاصل کرنے کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ اگر دفاعی شعبہ کو آپ دیکھیں تو اسے پہلے سے ہی میک ان انڈیا کو فروغ دینے والے اہم شعبوں کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نے صرف دفاعی شعبے میں ہی 35 ہزار کروڑ کی برآمد کے ہدف کو حاصل کرنے کی بات کی تھی تاکہ اگلے پانچ سالوں میں ہندوستان دفاعی ساز وسامان برآمد کرنے والا ملک بن جائے۔ وزارت دفاع ان کے عزم کو پورا کرنے کی لئے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ اگر اس مہم کے لئے کئے گئے اقدامات کو دیکھیں تو اب تک ہم نے دفاعی پیداوار اور برآمد کی ترغیب کی پالیسی 2020 کا خاکہ تیار کیا ہے، جس کا مقصد دفاعی مینوفیکچرنگ انڈسٹری کے سامنے فوج کی ضروریات کو زیادہ ترجیح دلانا ہے۔ اس پالیسی کے تحت آئندہ پانچ سالوں میں 1.75 لاکھ کروڑ کا سالانہ کاروبار حاصل کرنا ہے۔ اندرون ملک کاروباریوں سے خرید کے لئے 25 ہزار کروڑ روپے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ایسی 101 اشیاء کی فہرست تیار کی گئی ہے جنکی برآمد پر پابندی ہوگی۔ اس پابندی سے اندرون ملک صنعت کو 4 لاکھ کروڑ روپے کے کنٹریکٹ دیئے جائیں گے۔ یہ اس طرح کے عمل کا آغاز ہے جو دفاعی شعبے میں کایا پلٹ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اسکے علاوہ آپ نے دیکھا ہوگا دفاع کے شعبے میں ایف ڈی آئی کی حد کو 74 فیصد تک بڑھانا، اتر پردیش اور تمل ناڈو میں دفاعی راہداری کا قیام، سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لئے متعدد آغاز کے ساتھ ڈیفنس انویسٹرس سیل کا خصوصی قیام شامل ہے۔ مستقبل میں خود انحصاری کی سمت میں، ہمارے وزیر اعظم جی کے ذریعہ سوچے گئے یہ اور اس طرح کے کئی دوسرے قدم، معیشت کے لئے ایک اچھی علامت ہے۔

س۔ سال 19-2018 کے بجٹ میں اعلان کردہ دفاعی راہداری کا معاملہ کہاں تک پہونچا؟

ج۔ ڈیفنس کوریڈور ہمارے ملک کی معاشی ترقی اور دفاع صنعتی بنیاد کی ترقی کی سمت میں انجن کا کام کرنے والا ہے۔ لہذا یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس طرح کی ایک دفاعی راہداری اتر پردیش میں اور دوسری تمل ناڈو میں تیار کی جائے گی۔ اس کے لئے، اتر پردیش میں مزید چھ اور تمل ناڈو میں پانچ مقامات کی نشاندہی کر لی گئی ہے۔ اتر پردیش میں آگرہ، علی گڑھ، چترکوٹ، جھانسی، کانپور اور لکھنؤ، جبکہ تمل ناڈو میں چنئی، کوئمبٹور، ہوسور، سلیم اور تیروچراپلی ان میں شامل کئے گئے ہیں۔ اتر پردیش میں اس راہداری کے افتتاح کے وقت 3700 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا گیا تھا جس میں سے اگست سے 2020 تک 883 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی جا چکی ہے۔ اتر پردیش حکومت نے دفاعی ایکسپو 2020 کے دوران اسکے لئے 23 مفاہمت ناموں پر دستخط کئے ہیں جس سے 50 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ اسی طرح تمل ناڈو میں 3100 کروڑ روپئے سے زیادہ سرمایہ کاری کا اعلان کیا گیا ہے جس میں سے 808 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہو چکی ہے۔●

آتم نربھر بھارت پیکیج 3.0

نوکری - بنیادی ڈھانچے کو بڑھاوا، گاؤں غریب اور زراعت کا دھیان

2 لاکھ 65 ہزار 80 کروڑ روپے کے راحت پیکیج کا اعلان۔ کورونا وبا میں معیشت کی تھمی ہوئی رفتار کو دوبارہ رفتار دینے کے لئے مرکزی سرکار کے ذریعے آتم نربھر بھارت پیکیج کے تینوں مرحلوں کو ملا کر اب تک مجموعی طور پر 29 لاکھ 87 ہزار کروڑ روپے کی راحت اسکیموں کا کیا جا چکا ہے اعلان، جواب کل ملا کر جی ڈی پی کا تقریباً 15 فیصد ہے...

دیوالی سے 2 دن پہلے مرکزی سرکار نے معیشت کو رفتار دینے کے لئے ایک بار پھر راحت پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ آتم نربھر بھارت اسکیم 0.3 کے تحت وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے 2 لاکھ 65 ہزار 80 کروڑ روپے کی اسکیموں کا اعلان کیا۔ نئے پیکیج میں جہاں نوکریاں وضع کرنے پر زور دیا گیا ہے، تو وہیں زراعت، دیہی روزگار اور رینٹل اسٹیٹ جیسے شعبوں کے لئے خصوصی پہل کی گئی ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے بھارت 0.1 اور 0.2 کے تحت کئے گئے اعلانوں کی ابھی تک کی پیش رفت پر بات کرتے ہوئے کہا'' شیئر بازار میں لگاتار تیزی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ بینکوں کے کریڈٹ گروتھ میں 1.5 فیصدی کی تیزی دیکھنے کو ملی ہے۔'' معیشت کی صورتحال کو لے کر ریزرو بینک کا اندازہ بھی تیسرے مہینے کے لئے پوزیٹیو ہے۔ آتم نربھر بھارت 0.1 کے بارے میں بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 28 ریاستوں نیز مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 'ایک قوم، ایک راشن کارڈ' اسکیم کے ساتھ سامنے آئے ہیں۔ وزیر اعظم سوندھی یوجنا کے تحت 2.26 لاکھ لون کی درخواستیں دی گئی ہیں۔

جانیئے نئے پیکیج میں آپ کے لئے کیا ہے...

- **آتم نربھر بھارت روزگار یوجنا:**

ایسے ملازمین جن کا پہلے پی ایف کے لئے اندراج نہیں تھا اور جن کی تنخواہ 15 ہزار سے کم ہے، انہیں اِس کا فائدہ حاصل ہوگا۔ اس کے لئے کمپنی کا آئی پی ایف او کے ساتھ اندراج ہونا ضروری ہے۔ جن کے پاس اگست سے ستمبر تک نوکری نہیں تھی، لیکن بعد میں پی ایف سے جڑے ہیں، انہیں بھی اس اسکیم کا فائدہ ہوگا۔ یہ اسکیم 30 جون XX 2021 تک نافذ العمل رہے گی۔

- **خطرے سے دو چار 26 شعبوں کے لئے کریڈٹ گارنٹی سپورٹ**

کووڈ-19 کی وجہ سے صحت دیکھ بھال کے شعبے اور 26 خطرے کا شکار شعبوں کے لئے کریڈٹ گارنٹی مدد یوجنا شروع کی جا رہی ہے، جن کا کریڈٹ بقایہ 29 فروری 2020 کو 50

سے 500 کروڑ روپے تک درج کیا گیا۔

- **10 چیمپئن شعبوں کے لئے پیداواری سے منسلک ترغیب**

گھریلو مینوفیکچرنگ میں مقابلے کو بڑھاوا دینے میں مدد کرنے کے لئے پیداوار سے منسلک ترغیباتی اسکیم کے تحت 10 اور چیمپئن شعبوں کو کور کیا جائے گا۔ اس سے معیشت کی صورتحال، سرمایہ کاری، برآمدات اور روزگار کے مواقعوں کو بڑھاوا ملے گا۔ لگ بھگ 5.1 لاکھ کروڑ کی رقم اگلے 5 برسوں کے لئے ان شعبوں میں لگائی گئی ہے۔

- **وزیر اعظم آواس یوجنا-شہری، کے لئے 18،000 کروڑ روپئے**

وزیر اعظم آواس یوجنا (شہری) کے لئے 18000 کروڑ روپے کی رقم فراہم کی جا رہی ہے۔ اس فیصلے سے 12 لاکھ مکانوں کا کام شروع کرنے کے ساتھ ہی 18 لاکھ مکانوں کو پورا کرنے میں مدد ملے گی۔ اس سے 78 لاکھ نئے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور فولاد نیز سیمنٹ کی پیداوار اور طلب بھی بڑھے گی۔

کابینہ کے فیصلے

- **تعمیراتی- بنیادی ڈھانچے کی کمپنیوں کے لئے راحت**

تعمیرات اور بنیادی ڈھانچے کے شعبے کی کمپنیوں کو رقم اور بینک گارنٹی کی دقت ہوتی ہے۔ بینک گارنٹی کے لئے انہیں 10 فیصد کی کارکردگی کی سیکورٹی دینی پڑتی تھی، لیکن اب اسے 3 فیصدی کر دیا گیا ہے۔ یہ 31 دسمبر ۲۰۲۱ تک نافذ العمل رہے گی۔

- **گھر خریدنے والوں کے ساتھ ڈیولپرس کو آمدنی ٹیکس میں راحت**

ہاؤسنگ کے شعبے میں گھر بنانے والے اور خریدنے والے، دونوں کو ملے گی۔ گھر بیچنے میں جہاں پہلے سرکل ریٹ اور ویلیوریٹ میں 10 فیصدی کی چھوٹ تھی، اسے اب 20 فیصد کر دیا گیا ہے۔ یہ اسکیم 30 جون 2021 تک نافذ العمل رہے گی۔

- **کھاد پر 65 ہزار کروڑ روپے کی گنجائش**

سرکار نے کسانوں کو سبسڈی دینے کے لئے 65 ہزار کروڑ روپے کی گنجائش رکھی ہے۔ اس سے ملک کے 14 کروڑ کسانوں کو براہ راست فائدہ ہوگا۔

- **غریب کلیان روزگار یوجنا میں اضافی رقم**

مرکزی سرکار نے پہلے وزیر اعظم غریب کلیان یوجنا کے تحت 116 اضلاع کے ہجرت کرنے والے مزدوروں کو ان کی ریاست میں روزگار دینے کا اعلان کیا تھا۔ اس کے لئے 37،543 کروڑ روپے خرچ کئے گئے تھے۔ اب اس میں 10،000 ہزار کروڑ روپے دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔

- **انفراڈیٹ فائننسنگ کے لئے پلیٹ فارم کا اعلان**

قومی بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری کے فنڈ (این آئی آئی ایف) کے ڈیٹ پلیٹ فارموں میں 6000 کروڑ روپے حصص کے روپ میں سرمایہ کاری کرے گی۔ یہ این آئی آئی ایف کو 2025 تک بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کے لئے 1.1 لاکھ کروڑ روپے کا قرض فراہم کرنے میں مدد کرے گا۔

- **برآمداتی پروجیکٹوں کا فروغ**

ہندوستانی ترقیاتی اور اقتصادی امدادی یوجنا کے تحت قرض حمایت کے ذریعے برآمدات کو بڑھاوا دینے کے لئے ایکزم بینک کو 3000 کروڑ روپے کی راحت دی جارہی ہے۔

- **سرمایہ اور صنعتی اخراجات**

سرمائے اور صنعتی اخراجات کے لئے 10،200 کروڑ روپے کی بجٹ جاتی اضافی رقم مختص کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ اندرون ملک دفاعی پیداوار، حوصلہ افزائی، صنعتی ڈھانچے اور لطیف توانائی کے لئے سرمائے اور صنعتی اخراجات ہوں گے۔

- **کووڈ ویکسین کے لئے عطیہ**

ہندوستانی کووڈ ویکسین کی تحقیق اور ترقی کے لئے 900 کروڑ روپے عطیہ دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔

ہندوستان کو مینوفیکچرنگ ہب بنانے کی تیاری

فیصلہ: 210 میگاواٹ کی صلاحیت کے لوہری پن بجلی پروجیکٹ کے پہلے مرحلے کے لئے 1810 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجویز کو منظوری۔

اثرات

- ہماچل پردیش میں ستلج ندی پر قائم اس پروجیکٹ سے سالانہ 775 کروڑ یونٹ بجلی ملے گی۔
- بلڈ-آن-آپریٹ-مینٹین (بوم) کی طرز پر ستلج پن بجلی نگم لمیٹیڈ کے ذریعے اس کا نفاذ ہوگا۔
- اس میں 19.66 کروڑ روپے کا مرکزی حصہ دیا جائے گا اور 62 مہینے کے اندر اندر پروجیکٹ شروع ہوجائے گا۔

فیصلہ آتم نربھر بھارت کے ضمن میں سرکار نے بھارت کو مینوفیکچرنگ کا ہب بنانے کے لئے مخصوص قدم اٹھائے ہیں۔ مرکزی کابینہ نے پیداوار کے لئے 10 شعبوں کو باصلاحیت بنا کر عالمی پیمانے کے معیارات کے لئے تیار کرنے، برآمدات کو بڑھاوا دینے اور روزگار کے نئے مواقع وضع کرنے کے لئے تقریباً ڈیڑھ لاکھ کروڑ روپے پیداوار سے منسلک ترقیاتی یوجنا (پی ایل آئی) کو منظوری دی۔

اثرات

- تعمیراتی شعبہ ابھی مجموعی جی ڈی پی کا محض 16 فیصدی ہے، اسے بڑھانے کے لئے سرکار نے قدم اٹھایا ہے۔ اس سے مقامی صنعت کار، ملک کے ساتھ ساتھ عالمی چیمپئن کے لئے تیار ہوں گے۔
- برآمدات میں اضافہ کر کے ہندوستان عالمی سپلائی چین کا اٹوٹ انگ بنے گا۔ ایم ایس ایم ای کی فروغ کو نئی سمت ملے گی۔
- سرمایہ کاری کے لئے ہندوستان دنیا کا پسندیدہ مرکز بنے گا۔ اس یوجنا میں دوائی، مواصلات، الیکٹرانک، خوردنی اشیا، ٹیکسٹائل وغیرہ کے 10 شعبے شامل ہیں۔
- پی ایل آئی ہر سال بڑھے گا جو سرمایہ کاری کے بعد پیداوار بڑھنے پر ملے گا۔

اس وقت سرمایہ کاری کے لئے ہندوستان دنیا میں سب سے بہتر ملک

"ہندوستان بدل رہا ہے، یہ بہتری کے لئے ہے۔" انہیں الفاظ کے ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی نے دنیا کی 20 سب سے بڑی پنشن اور ساؤرین ویلتھ فنڈ سے منسلک کمپنیوں کے ورچوول گلوبل سرمایہ کاروں کی راؤنڈ ٹیبل سربراہ کانفرنس میں اپنے خطاب کا آغاز کیا۔ وزیر اعظم نے نہ صرف نئے ہندوستان کے اپنے ویژن کا پورا خاکہ پیش کیا، بلکہ کمپنیوں کو سرمایہ کاری کے لئے دعوت بھی دی...

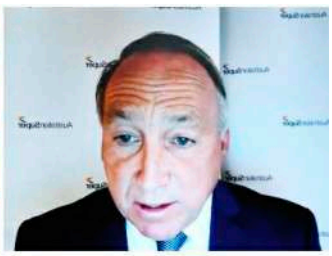

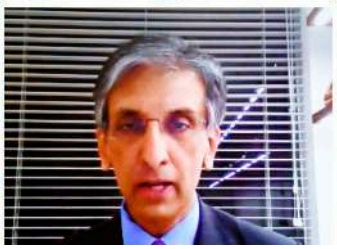

آتم نربھر بھارت صرف ایک لفظ نہیں، بلکہ سوچی سمجھی اقتصادی پالیسی ہے۔ مرکزی سرکار نے 2024 تک ہندوستان کو 5 ٹریلین ڈالر والی معیشت بنانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ ملک کی ترقی کے لئے اپنے اسی روڈ میپ کو وزیر اعظم مودی نے سرمایہ کاروں کی راؤنڈ ٹیبل سربراہ کانفرنس میں دنیا کی بڑی اہم کمپنیوں کے سامنے پیش کیا۔ وزارت خزانہ اور قومی سرکاری بنیادی ڈھانچے کے خزانے کے ذریعے منعقدہ ایک سربراہ کانفرنس میں 6 ٹریلین ڈالر کی اثاثے والی دنیا کی چوٹی کی 20 کمپنیوں کے نمائندوں کے ساتھ ہندوستان سرکردہ صنعت کار بھی شامل ہوئے۔ ان کمپنیوں میں سے کئی کمپنیاں ایسی ہیں، جو پہلی بار ہندوستان سرمایہ کاری کر رہی ہیں۔

سربراہ کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا-

- ہم پرانی روایتوں سے آزاد ایک نیا ہندوستان بنا رہے ہیں۔ ہمارا نظریہ مسئلے کا دیرپا اور مستحکم حل تلاش کرنا ہے۔ ہندوستان وہ سب کچھ کرے گا، جو ہندوستان کو عالمی ترقیات کی بازیافت کا انجن بناتا ہے۔
- اگر آپ پُراعتمادی کے ساتھ ریٹرن چاہتے ہیں، ڈیموکریسی کے ساتھ مطالبہ چاہتے ہیں، پائیداری کے ساتھ استحکام چاہتے ہیں، ماحولیاتی نقطۂ نظر کے ساتھ ترقی چاہتے ہیں، تو ہندوستان آیئے۔
- ہماری پالیسیوں کے استحکام کی وجہ سے ہی ہندوستان دنیا کا سرمایہ کاری کا ایک پسندیدہ مقام بن رہا ہے۔ گزشتہ 5 مہینوں میں ایف ڈی آئی، پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 13 فیصد زیادہ رہی ہے۔۔
- عالمی وبا کا جس طرح سے ہندوستان نے مقابلہ کیا ہے، اس میں دنیا نے ہندوستان کی اصلی طاقت کو بھی دیکھا ہے۔ انتظام کے استحکام کی وجہ سے ہی 80 کروڑ لوگوں کو راشن، 42 کروڑ لوگوں کو پیسے اور تقریباً 8 کروڑ کنبوں تک مفت رسوئی گیس پہنچا پائے ہیں۔

- بھارت نے قومی بنیادی ڈھانچے کی پائپ لائن کے تحت 5.1 ٹریلین ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کی ایک اسکیم ہے۔ایک ترجیحاتی ملٹی-ماڈل رابطہ بنیادی ڈھانچہ ماسٹر پلان کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ہم صرف بڑے شہروں میں ہی نہیں، بلکہ چھوٹے شہروں اور قصبوں میں بھی سرمایہ کاری چاہتے ہیں۔

- زراعت میں اصلاحات نے ہندوستان کے کسانوں کے ساتھ ساجھیداری کے نئے امکانات پیدا کئے ہیں۔ہندوستان بہت جلد ایک زرعی برآمدات مرکز کے روپ میں ابھرے گا۔قومی تعلیمی پالیسی یہاں پر غیر ملکی یونیورسٹیوں کو اپنے کیمپس کھولنے کا موقع دے گی۔

وزیر اعظم کے اعتماد کی وجہ سرمایہ کاروں کا ہندوستان میں بڑھتا ہوا بھروسہ...

- غیر ملکی سرمایہ کاری کے معاملے میں ہندوستان مسلسل بہتری کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ پیداوار بڑھانے کے لئے مرکزی سرکار کے ذریعے صنعتی گلیارے، خصوصی اقتصادی شعبے (سیج) کو فروغ دینے کے ساتھ پروجیکٹ کے ترقی کے سیل جیسی شروعات کی گئی ہے۔

- اسی کا نتیجہ ہے کہ سال 14-2008 تک ہندوستان میں جو براہ راست سرمایہ کاری 37.231 بلین ڈالر کی تھی، وہ 20-2014 میں 55 فیصد اضافے کے ساتھ 29.358 بلین ڈالر پہنچ گئی۔

- سال 2019 میں ہندوستان 29 ارب ڈالر کے ساتھ براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری راغب کرنے والے دنیا کے بڑے 10 ممالک میں شامل رہا ہے۔

- اقوام متحدہ کا ادارہ برائے ترقی وتعاون کی رپورٹ کے مطابق جنوبی ایشیا میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری 2019 میں 10 فیصد بڑھ کر 60 ارب ڈالر تک پہنچ گئی، اس میں ہندوستان کا اہم کردار رہا ہے۔●

ایک انٹرویو میں وزیر اعظم نے کہا...

عوام کو بھروسہ، 2024 تک حاصل ہو گی 5 ٹریلین ڈالر کی معیشت

عالمی وبا کورونا کی مار سے بیشک ملکوں کی اقتصادی صورتحال بُری طرح متاثر ہوئی ہو، لیکن وزیر اعظم نریندر مودی کو بھروسہ ہے کہ ہندوستانی معیشت 2024 تک 5 ٹریلین ڈالر اکنامی کا ہدف حاصل کرنے میں کامیاب ہوگی۔اس سال وبا میں زیادہ تیزی سے ترقی نہیں کر پائے، تو اگلے سال تیزی سے کور کریں گے۔ہندوستان قوت خرید کے زمرے میں دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت ہے۔امریکی ڈالر کے حساب سے بھی ہندوستان کو دنیا کی تیسری بڑی معیشت بنانا چاہتے ہیں۔دیہی صفائی ستھرائی کا ہدف، دیہی بجلی کاری کا ہدف، 8 کروڑ اجولا کنکشن کا ہدف بھی مقررہ وقت سے پہلے پورا کیا ہے۔ہمارے ٹریک ریکارڈ کی وجہ سے لوگوں کو ہدف حاصل کرنے کی ہماری صلاحیتوں پر بھروسہ ہے۔مایوس فطرت کے لوگوں کو ہدف پر شک ہوسکتا ہے، لیکن عوام کے بھروسے سے ہماری خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے۔

گرین فیلڈ پروجیکٹ میں پڑوسی ممالک سے آگے بھارت

وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ بین الاقوامی ریٹنگ ایجنسی موڈیز کی رپورٹ بتاتی ہے کہ 2020 میں امریکہ سے 154 گرین فیلڈ پروجیکٹ ہندوستان آئے، جبکہ چین کی جھولی میں صرف 86 پروجیکٹ ہی آئے۔یہ ہندوستان کی ترقی کے امکانات میں دنیا کے بڑھتے ہوئے بھروسے کا مظہر ہے۔ہماری سرکار کے کارپوریٹ ٹیکس میں کٹوتی، کوئلہ کے شعبے میں تجارتی کانکنی کی شروعات، خلا کے شعبے میں نجی شعبے کی شمولیت چھوٹ سمیت کئی دیگر فیصلے ترقی کی رفتار کو تیز کرنے میں مددگار ہوں گے۔ہمارا ہدف کسی ملک کا متبادل بننا نہیں بلکہ ایسا ملک بننا ہے، جو دنیا کو منفرد مواقع فراہم کرے۔

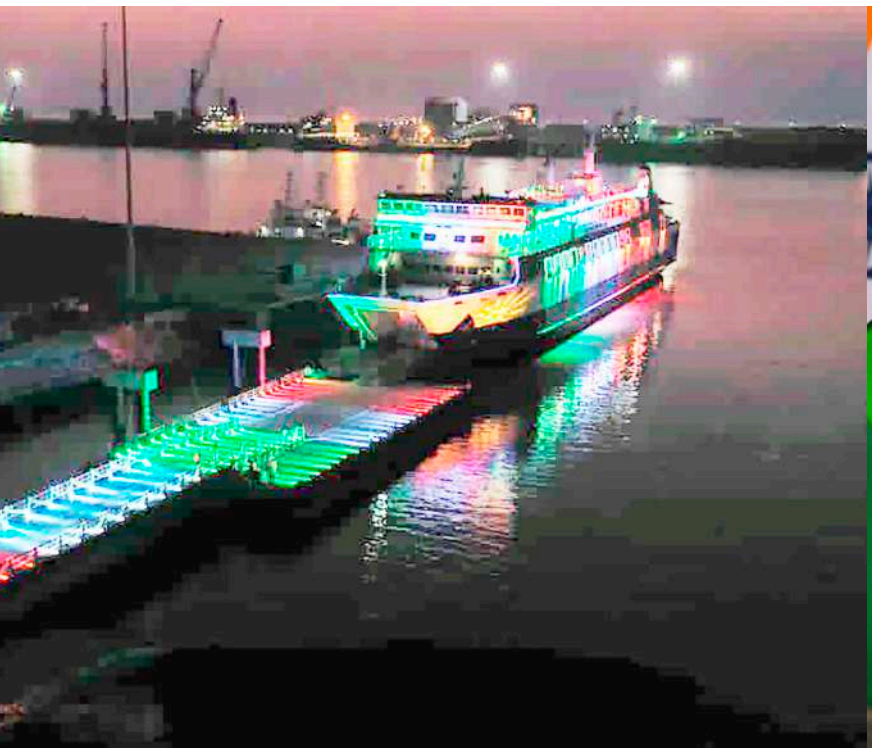

بحری سرحد کو مستحکم کر کے آبی نقل و حمل کو سہل بنا رہی سرکار

ملک کے 21 ہزار کلو میٹر طویل بحری ساحل کو آتم نربھر بھارت کا حصہ بنانے اور لاجسٹک اخراجات کو کم کرنے کے لئے ملٹی- ماڈل کنکٹی ویٹی کی سمت میں مرکزی سرکار بڑھا رہی ہے قدم۔ سورت کی ہزیرا بندرگاہ اور سوراشٹر کا گھوگھا اب مربوط رو-پیکس فیری سروس سے توساگر مالا پروجیکٹ میں 500 سے زیادہ کاموں کو دی جا رہی ہے رفتار

پانی سے ہے ثقافت اور ثقافت سے ترقی۔ اسی نظریہ کو پورا کرنے کی سمت میں مسلسل کام کر رہی سرکار نے گجرات میں سوراشٹر اور سورت کو منسلک کرنے والی آبی شاہراہ کی شروعات کی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 8 نومبر کو گھوگھا اور ہزیرا کے بیچ رو-پیکس فیری خدمت کا آغاز کیا۔ گجرات میں سورت اور سوراشٹر کے بیچ اچھا تعلق رہا ہے اور تقریباً 20 لاکھ لوگوں نے اپنے گھر، زمین اور کنبے سے دور رہ کر سورت میں اپنی کاروباری ترقی حاصل کی ہے، لیکن اس کے لئے پہلے 375 کلومیٹر کا سفر 12-10 گھنٹے میں طے کرنا پڑتا تھا، جو اب اس فیری سروس سے محض 90 کلومیٹر رہ جائے گا۔ اس سے علاقے میں وقت، ایندھن کی بچت کے ساتھ ساتھ کاروبار اور صنعت کو بھی نئی رفتار ملے گی۔ گجرات کے اس علاقے کے لوگوں کا برسوں کا خواب تعبیر ہوا ہے، لیکن وزیر اعظم مودی کا نظریہ ساحلی علاقوں کو ایک نئی سوچ کے ساتھ منسلک کرنا ہے تاکہ آتم نربھر بھارت میں نیلگوں معیشت کی حصہ داری کو مستحکم کرنے کے لئے سمندر سے منسلک لاجسٹک استحکام آئے۔

آبی نقل و حمل سے سہل آمد و رفت

ملک بھر کی آبی سرحد میں بندرگاہوں کی صلاحیت بڑھائی جا رہی ہے اور نئی بندرگاہوں کی بھی تعمیر کی جا رہی ہے۔ ملک کے پاس 21 ہزار کلومیٹر کی آبی شاہراہ ہے۔ یہ ملک کی ترقی میں زیادہ سے زیادہ کیسے کارآمد ہو، اس کے لئے مرکزی سرکار کی طرف سے کاوشیں کی جا رہی ہیں۔ ساگر مالا پروجیکٹ کے تحت 500 سے زیادہ پروجیکٹوں پر کام چل رہا ہے۔

ہزیرا۔ گھوگھارو۔ پیکس فیری خدمات آبی راستوں کے بہتر استعمال کی سمت میں بڑی پہل

- **رو۔پیکس یعنی کی رول آن - رول آف شپنگ۔ اس سے جنوبی گجرات اور سوراشٹر سمندر کے راستے بھی مربوط ہوئے۔ ابھی یہاں صرف سڑک راستے کی رابطہ کاری تھی۔**
- **یہ ایسی شپنگ سہولت ہے، جس میں پہیے والی گاڑیاں جہاز سے لے جائے جاسکتے ہیں۔ اس سے 10-12 گھنٹے میں طے ہونے والا 370 کلو میٹر کا سفر صرف 4 گھنٹے میں طے ہوگا۔ یومیہ تین ٹرپ کے ذریعہ ملک کے 33 لاکھ لیٹر سالانہ ایندھن کی کفایت ہو پائے گی۔**
- **اس سے ساحل سمندر تجارت صنعت ری رولنگ مل، سیمنٹ، فولاد، خوراک ڈبہ بندی کا خام اور تیار مال کا لاجسٹکس خرچ کم ہوگا۔ دونوں علاقوں کا فاصلہ کم ہوگا، ترقی میں اضافہ ہوگا۔ کاروبار کو ملے گی نئی اڑان۔**

کروڑوں روپئے کے ان پروجیکٹوں میں سے متعدد مکمل ہو چکے ہیں۔ وزیر اعظم مودی کہتے ہیں، ''آبی راستوں سے ہونے والا نقل وحمل سڑک اور ریل راستوں سے کئی گنا سستا پڑتا ہے۔ ماحولیات کو بھی کم سے کم نقصان ہوتا ہے۔ پھر بھی اس سمت میں ایک بہتر سوچ کے ساتھ 2014 کے بعد ہی کام ہو پایا ہے۔ یہ ندیاں اور سمندر مودی کے وزیر اعظم بننے کے بعد نہیں آئے ہیں، پہلے بھی تھے۔ لیکن وہ نظریہ نہیں تھا جس سے 2014 کے بعد ملک دیکھ رہا ہے۔ آج ملک بھر کی ندیوں میں اندرونِ ملک آبی راستے پر کام چل رہا ہے۔ اس سے زمین سے گھری کئی ریاستوں کو سمندر سے مربوط کیا جا رہا ہے۔'' حکومت مسلسل خلیج بنگال میں بحر ہند میں اپنی اہلیت میں غیر معمولی طور پر اضافہ کر رہا ہے تا کہ ملک کا سمندری حصہ آتم نربھر بھارت کا ایک اہم حصہ بن کر ابھرے۔

جہاز رانی کی وزارت کے نام میں تبدیلی

وزیر اعظم مودی نے گجرات میں رو۔پیکس فیری سروس کا آغاز کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اب جہاز رانی کی وزارت کا نام تبدیل کیا جا رہا ہے، اب یہ 'بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی راستوں' کے نام سے جانی جائے گی۔ اس وزارت کو وسعت دی جا رہی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں زیادہ تر جگہوں پر جہاز رانی کی وزارت ہی بندرگاہوں اور آبی راستوں کی ذمہ داری سنبھالتی ہیں۔ بھارت میں بھی جہاز رانی اور بندرگاہوں، آبی راستوں سے متعلق متعدد امور کو یہی وزارت سنبھالتی ہے، تاہم اب نام واضح ہو جانے سے کام میں بھی مزید وضاحت آجائے گی۔●

وارانسی کو 620 کروڑ کی سوغات

جب بھی خریدیں، لوکل ہی خریدیں: وزیر اعظم

اپنے لوک سبھا حلقہ ہائے انتخاب وارانسی میں 620 کروڑ روپئے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے ووکل فار لوکل یعنی مقامی اشیاء خریدنے کو ترجیح دینے کا اصول دوہرایا تا کہ ملک کی معیشت میں نئی جان لائی جا سکے۔ انہوں نے اپیل کی کہ لوکل کو محض مٹی کے دیپ تک ہی محدود نہ رکھیں۔ ایک بھارتی ہونے کی حیثیت سے اہل وطن کے تئیں اپنا فرض نبھائیں اور مقامی اشیاء خریدنے کو ترجیح دیں، کچھ نیا کرنے والوں کی انگلی پکڑیں تا کہ وہ بھی آتم نربھر ہو سکیں۔

انہوں نے کہا، ''میں اتنا ہی چاہتا ہوں، کہ میرے ملک کے لوگ جو پسینہ بہا رہے ہیں، میرے ملک کے نوجوان جو اپنی ذہانت، طاقت، اہلیت سے کچھ نہ کچھ نیا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، ان کی انگلی پکڑنا ہم سب کا فرض بنتا ہے، ان کا ہاتھ پکڑنا ہم سب کا فرض ہے۔'' اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ماں گنگا کو لے کر کاشی کا عزم ہے۔ دھیرے دھیرے یہاں کے ساحلوں کی تصویر بدل رہی ہے۔ آنے والے وقت میں سیاح وارانسی کے ساحلوں کی خوبصورت تصویر لے کر جائیں گے۔ کاشی آج بجلی کے تاروں کے جال سے آزاد ہو رہا ہے۔ پہلے ہر دن 12 پروازیں چلتی تھیں جو اب 48 ہو گئی ہیں۔ رابطہ کاری کے ساتھ سڑک بنیادی ڈھانچے کا بھی کایہ پلٹ ہوتا نظر آرہا ہے۔ کاشی اتر پردیش ہی نہیں، بلکہ پورے پوروانچل کے لئے صحتی سہولیات کا مرکز بن رہا ہے۔ اس کا فائدہ پورے مشرقی بھارت کو حاصل ہو رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ گاؤں کے غریب اور کاشتکار آتم نربھر بھارت ابھیان کے سب سے بڑے ستون ہیں اور وہ ہی سب سے استفادہ کنندگان ہیں۔●

اسمارٹ فون کے دور میں سماج کو علم کے ذریعہ بااختیار بناتا

سماج کا اپنا ریڈیو

ریڈیو مطلب آل انڈیا ریڈیو اور سرکاری و نجی ایف ایم چینل ہی نہیں بلکہ تیسری سطح پر ملک میں 310 ریڈیو کمیونٹی ریڈیو اسٹیشن آدیواسی اور دیہی علاقوں میں کمیونٹی کے علم کو تقویت فراہم کر رہے ہیں۔ تقریباً 10 کروڑ کی آبادی تک رسائی کے حامل کمیونٹی ریڈیو کی طاقت کو سمجھتے ہوئے حکومت ان کی تعداد بڑھانے پر زور دے رہی ہے۔ 276 نئے ریڈیو اسٹیشن جلد ہوں گے شروع تو 2025 تک 500 دیگر نئے کمیونٹی ریڈیو اسٹیشن شروع کرنے کی تجویز

ریڈیو عوام الناس سے مربوط وسیلہ ہے۔ اس کی رسائی اس کی گہرائی میں ریڈیو کی برابری کوئی نہیں کرسکتا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کہتے ہیں،'' اس کا احساس مجھے 1998 میں ہماچل کی پہاڑیوں میں ایٹمی تجربہ کا اعلان سن کر خوشی سے اچھل رہے چائے والے سے ہوا تھا۔ جب میں وزیر اعظم بنا تو سب سے طاقتور وسیلے کی طرف میری توجہ راغب ہونا فطری امر تھا۔'' ریڈیو کی اسی طاقت کو دیکھتے ہوئے وزیر اعظم 'من کی بات' کے ذریعہ عوام سے ریڈیو کے ذریعہ جڑے۔ جہاں دور دراز علاقوں میں آل انڈیا ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی رسائی علاقائی زبان میں نہیں ہے، وہاں اب 310 سے زیادہ کمیونٹی ریڈیو ان کی لوک ثقافت، ان کی زبان میں نہ صرف تفریح پیش کر رہے ہیں بلکہ حکومت کی اسکیموں کی معلومات بہم پہنچا کر سماج کو بااختیار بھی بنا رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کورونا کے دور میں حکومت کی بات نچلی سطح تک پہنچانے کے لئے اطلاعات ونشریات کے وزیر پرکاش جاوڈیکر بھی کمیونٹی ریڈیو پر روبرو ہوئے۔

سماج کو معلومات بااختیار بنانے کے لئے حکومت نے نومبر 2020 کے پہلے ہفتے تک 738 کمیونٹی ریڈیو کو لیٹر آف انٹینٹس (ایل او آئی) اور 373 کو پرمشن آف اگریمنٹ دیے ہیں۔ اس وقت ملک میں 310 کمیونٹی ریڈیو اسٹیشن اپنی خدمات دے رہے ہیں۔ یوں تو مرکزی حکومت نے مالی برس 2004-2005 میں برادریوں کو تعلیم دلانے اور قومی دھارے سے جوڑنے کے مقصد سے کمیونٹی ریڈیو کے تصور کو حقیقی شکل دینے کے لئے رہنما خطوط وضع کیے تھے۔ اس میں پہلا کیمپس ریڈیو انا ملائی یونیورسٹی میں شروع کیا گیا۔ سال 2006 سے کچھ سماجی اور تعلیمی اداروں نے بھی کمیونٹی ریڈیو قائم کیے، تاہم پھر سال 2014-15 تک جس رفتار سے ان کی تعداد میں اضافہ ہونا چاہئے تھا، اس رفتار سے نہیں بڑھی۔ ملک میں کمیونٹی ریڈیو کے کردار کو لے کر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ماس کمیونی کیشن

آخر سماج کو اپنے ریڈیو کی کیوں ہے ضرورت

آکاش وانی اور دوردرشن کے ذریعہ دور دراز کے دیہی علاقوں میں حکومت کی آواز تو پہنچ جاتی تھی لیکن کمیونٹی کی بات حکومت تک نہیں پہنچ پاتی تھی۔ ایسے میں آخری شخص تک سرکاری اسکیموں کا فائدہ پہنچانے، بیداری اور تعلیم دلانے کے لئے کمیونٹی ریڈیو شروع کیے گئے۔ اخبارات، الیکٹرانک چینلوں اور کمرشل نغموں و موسیقی کے ایف ایم چینل بڑی تعداد کے درمیان عوام میں مقبول کمیونٹی ریڈیو ثابت کرتے ہیں کہ یہ سماج کے آخری سرے تک کی برادریوں اور سرکار کے درمیان رابطے کا مضبوط وسیلہ بن رہے ہیں۔

کورونا کے دور میں کمیونٹی ریڈیو

- کورونا وبائی مرض کو پھیلنے سے روکنے کے لئے 'گھر میں رہیں'، کورونا سے متعلق حقائق کی معلومات وصحتی تدابیر، بچوں کی تعلیم ودیگر سرگرمیوں کے ساتھ ماہر نفسیات کی صلاح کے پروگرام نشر کیے۔
- لائن فون ان، ناٹک، ریڈیو جاکی کی اپیل، ضلع کے ڈپٹی کمشنر کی جانب سے عوامی خدمات سے متعلق اعلانات پر بات چیت، پولیس سپرنٹنڈینٹ سے بات چیت، آدی باسی زبان میں خصوصی پروگرام اور جائزے، کسانوں کو بازار سے جوڑنے کے لئے کی جانے والی تدابیر، مختلف شعبوں کے سربراہان کے انٹرویو کی نشریات۔
- کمیونٹی ریڈیو نے اپنے یوٹیوب اور فیس بک پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کورونا بیداری سے متعلق پروگرام اپلوڈ کیے تو کچھ نے ریاستی حکومت و مرکزی حکومت کے سرکولر نشر کیے۔ ماسک اور سنیٹائزر کی دستیابی، خوردنی اشیاء کی تقسیم، ماسک اور سنیٹائزر کی تقسیم کی معلومات۔

کیا ہے برادری (کمیونٹی) ریڈیو

کسی خدماتی علاقے میں وہاں رہنے والی برادری کے اراکین کو ان کے پروگراموں کی نشریات کے عمل میں شامل کر کے ان برادریوں کی خدمت کے مقصد سے نشر کرنا۔ اس میں کم خرچ والے بیٹری سے چلنے والے ریسیور سیٹ کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ 10-5 کلومیٹر کے کیوریج علاقے کے لئے ہوتا ہے جس میں 30-15 میٹر کی بلندی والے ٹاور لگانے کی اجازت ہوتی ہے۔

کہاں شروع کیے جاسکتے ہیں...

تعلیمی اداروں کے معاملے میں کمیونٹی ریڈیو کیمپس میں قائم کیا جا سکتا ہے۔ ایک کمیونٹی ریڈیو اسٹیشن کے لئے ٹرانسمیٹر، ٹاور پر لگے فیڈر کیبل کے ساتھ انٹینا سمیت کچھ دیگر سامانوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

کون اور کیسے کر سکتا ہے درخواست

ایسی غیر سرکاری تنظیم جو رجسٹر ہو اور جس کے پاس برادری میں 3 برس خدمات فراہم کرانے کا سند یافتہ ریکارڈ ہو۔ پالیسی سے متعلق ہدایات اور درخواست فارم وزارت کی ویب سائٹ www.mib.nic.in پر دستیاب ہے۔ اہل تنظیم 2500 روپئے کی پروسیسنگ فیس کے ساتھ درخواست دے سکتے ہیں۔

(آئی آئی ایم سی) کے ڈائرکٹر جنرل پروفیسر سنجے دویدی نے ایک پروگرام میں کہا، ''کمیونٹی ریڈیو اسٹیشن برادریوں کے ذریعہ، ان کی علاقائی زبان و بولی میں چلائے جاتے ہیں، جو ملک کو جوڑنے کا کام کرتے ہیں۔'' بھارتی حکومت کے وزیر تعلیم میں ڈپٹی ڈائرکٹر کے عہدے پر فائز اور کمیونٹی ریڈیو کے اثرات پر پی ایچ ڈی کرنے والے سوربھ مشرا کہتے ہیں، 20177 میں مدھیہ پردیش میں قبائلی بہبود کے شعبے کی جانب سے ایک ساتھ 8 کمیونٹی ریڈیو اسٹیشن پر کام شروع کیا گیا۔ یہاں علی راج پور کے سہریا قبیلے کے لئے چندر شیکر آزاد کے آبائی وطن بھانورا میں اپنی نوعیت کا دنیا کا اولین 'آزاد کمیونٹی ریڈیو' شروع کیا گیا۔ کمیونٹی ریڈیو گورکھپور کے بی پی مشرا نے 'نیو انڈیا سماچار' سے کہا کہ پنچوں کی پنچایت، کھیتی۔ کسانی سے دیہی عوام کو بااختیار بنا رہی ہے تو کورونا وبائی مرض کے دور میں حکومت کی ہدایات دوگز کی دوری، ماسک ہے ضروری، جیسے پروگراموں سے کمیونٹی ریڈیو نے اپنی افادیت کو ثابت کیا ہے۔

سوچ سے پورے ہو رہے ہیں خواب...

سوچ مثبت ہو اور حوصلے پختہ، تو ہر راہ آپ کے لئے آسان ہو جاتی ہے۔ بھارت کی کہانی میں اس مرتبہ ہم ایسی ہی دو ترغیبات لے کر آئے ہیں۔ پہلی ڈاکٹر شاردا سنگھ کی، جنھوں نے پٹسن کے راستے کئی خواتین کو آتم نربھر بنایا تو دوسری جانب گجرات تکنیکی یونیورسٹی کے 5 دوستوں نے کورونا کے دور میں گھڑی جیسا ہینڈ سنیٹائزر بینڈ بنا کر مصیبت میں موقع تلاش کر لیا...

پٹسن کے تھیلے نے خواتین کو دکھائی نئی راہ

آتم نربھر بھارت ابھیان کس طرح شکل بدل رہا ہے، اس کی مثال ہے ڈاکٹر شاردا سنگھ۔ یہ اپنی تنظیم 'ابھیودے' میں پڑوس کی خواتین کو شامل کر کے پٹسن کے تھیلے، چھوٹے چھوٹے بٹوے بنانے کا کام کر رہی ہیں۔ یہاں خواتین پلاسٹک سے آزاد پٹسن کا استعمال کر کے نہ صرف ماحولیات دوست مصنوعات تیار کر رہی ہیں، بلکہ وزیر اعظم نریندر مودی کے پلاسٹک سے مبرا بھارت کا خواب پورا کرنے میں بھی تعاون دے رہی ہیں۔ شاردا اس کام میں چھوٹے چھوٹے بچوں کو بھی شامل کر رہی ہیں جو ان مصنوعات پر پینٹنگ کر کے اسے پرکشش بناتے ہیں۔ اس کام میں تنظیم سے وابستہ دو خواتین لکشمی اور پونم ریڑھ کی ہڈی ہیں، جو مصنوعات تیار کرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو پلاسٹک کے استعمال سے بچنے کے لئے بیداری بھی پیدا کر رہی ہیں۔ پوروانچل جہاں تقریباً 90 فیصد خواتین گھروں سے باہر نہیں نکلتیں، اس کام میں انہیں دن کے خالی 4-3 گھنٹوں میں کام دے کر معاشی طور پر بھی بااختیار بنا رہی ہے۔ حال ہی میں مرکزی حکومت نے پٹسن کے تھیلے کو فروغ دینے کے لئے اناج میں سو فیصدی اور چینی میں 20 فیصد پیکنگ کے لئے پٹسن کو لازمی قرار دیا ہے۔●

طلبا نے بنایا گھڑی جیسا ہینڈ سنیٹائزر

مصیبت کیسے نئے نئے مواقع پیدا کرتی ہے۔ اس کی مثال ہے، 'ووکل فار لوکل' کی اپیل جواب نعرہ نہیں، مہم کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ کورونا کے دور کی چنوتیوں کے درمیان گجرات تکنیکی یونیورسٹی کے پانچ دوستوں - سارتھک، کارتک، ساگر، کرن پٹیل اور جاگرت دوے نامی نوجوانوں نے اسی اصول پر عمل پیرا ہوتے ہوئے گھڑی کے جیسا ایک ایسا ہینڈ سنیٹائزر بینڈ بنایا ہے جو الگ سے ہینڈ سنیٹائزر کو لادنے کی مجبوری سے نجات دلا رہا ہے۔ ان طلبا کے ذریعہ بنائے گئے اس سودیسی سامان کی خاصیت یہ ہے کہ آپ کہیں بھی کسی چیز کو چھوتے ہیں تو آپ کو صرف اپنے اس انوکھے کلائی بینڈ کی اوپری سطح پر ہاتھ گھما کر چھونا ہوگا۔ ایسا کرتے ہی اسپرے نکلے گا اور آپ کا ہاتھ سنیٹائز ہو جائے گا۔ ایک دن میں 30 مرتبہ اس کلائی بینڈ سے ہاتھ سنیٹائز کیے جا سکتے ہیں۔ ان نوجوانوں کو ہینڈ سنیٹائزر بینڈ تیار کرنے میں محض دو مہینے کا وقت لگا۔ یوزر فرینڈلی اور کافی سستے اس ہینڈ بینڈ کا استعمال ہر طرح سے کیا جا سکتا ہے۔ یہ ایجاد ثابت کرتی ہے کہ ملک کے نوجوان زبردست صلاحیتوں کے حامل ہیں، ضرورت ہے انہیں موقع دینے کی۔●

PMO India
आज भारत की रणनीति साफ है, स्पष्ट है।

आज का भारत समझने और समझाने की नीति पर विश्वास करता है लेकिन अगर हमें आज़माने की कोशिश होती है तो, जवाब भी उतना ही प्रचंड मिलता है: PM @narendramodi

Rajnath Singh
भारतीय सेना के जवानों से भेंट करके मुझे हमेशा बेहद ख़ुशी होती है। उनका मनोबल बहुत ऊँचा रहा है, इसकी जितनी भी प्रशंसा की जाए कम है।

भारत चाहता है कि तनाव ख़त्म हो और शांति स्थापित हो। मैं पूरी तरह आश्वस्त हूँ कि हमारी सेना भारत की एक इंच ज़मीन भी दूसरे के हाथ में नहीं जाने देगी।

Amit Shah
Modi govt is committed towards the welfare of our brave Armed forces who secure our motherland against all odds.

Implementation of decades-long pending OROP 5 years ago was the testimony of the same.

Nitin Gadkari
The 262 km long road projects will be instrumental in increasing tourism in trade and will further boost the connectivity in North East. It will also improve the lives of people by reducing logistic costs. #PragatiKaHighway

NSitharamanOffice
Replying to @nsitharamanoffc
The Atmanirbhar Bharat Rozgar Yojana will be applicable for eligible new employees joining EPFO-registered establishments and for those who exited these establishments during the COVID pandemic.

Mansukh Mandaviya
गुजरात में #HaziraGhoghaRoPax का शुभारंभ कर, प्रधानमंत्री जी ने भारत के मेरिटाइम सेक्टर में नया इतिहास रचा है। जिस क्षेत्र के प्रति ज्यादा ध्यान दिया नहीं गया था उस क्षेत्र में मोदी जी के नेतृत्व में हम आत्मनिर्भरता की ओर आगे बढ़ रहे है।

IIT में पीएम का मंत्र, कोरोना के बाद दुनिया बदलेगी, इनोवेशन करें

विशेष संवाददाता, नई दिल्ली

प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने रविवार को कहा कि कोरोना के बाद की दुनिया बदल जाने वाली है। इस महामारी ने दुनिया को एक बात सिखा दी है कि ग्लोबलाइजेशन तो अहम है, लेकिन इसके साथ-साथ आत्मनिर्भरता भी उतनी ही जरूरी है। इसमें सबसे बड़ी भूमिका तकनीक की होगी, जो आत्मनिर्भर भारत अभियान की सफलता की बहुत बड़ी ताकत होगी।

प्रधानमंत्री मोदी IIT दिल्ली के 51वें दीक्षांत समारोह में वर्चुअल चीफ गेस्ट बोल रहे थे। उन्होंने देश में चहुंमुखी विकास के लिए आत्मनिर्भर बनने की अपनी सरकार की नीतियों का जिक्र किया और कहा कि देश आपसे आपकी महारत और इनोवेशन पर 'ईज ऑफ डूइंग बिजनेस' (व्यापार को आसान बनाने की राह) देगा और आप आप देश के गरीब नागरिक की 'ईज ऑफ लिविंग' (जीवन आसान बनाने) के लिए नए-नए इनोवेशन लेकर आइए। इनकी क्वालिटी पर ध्यान केंद्रित कीजिए, समझौता मत कीजिए और अपने इनोवेशन को बड़ा रूप दीजिए। देश में स्टार्टअप के लिए अपार संभावनाएं हैं। पहली बार एयरोस्पेस सेक्टर में इनोवेशन और स्टार्टअप्स के लिए इतनी संभावनाएं बनी हैं। पहली बार स्पेस सेक्टर में प्राइवेट इनवेस्टमेंट के रास्ते खुले हैं। पीपीपी में 'ईज ऑफ डूइंग बिजनेस' के लिए सुधार हुए हैं। 'वर्क फ्रॉम होम' जैसी सुविधाओं से जो कानून रोकते थे, उन्हें हटा दिया गया है। यह IT सेक्टर को ग्लोबल लेवल पर मुकाबले लायक बनाएगा।

> साल भर पहले किसी ने नहीं सोचा होगा कि बैठकें और बड़े-बड़े कार्यक्रम डिजिटल होंगे, लेकिन अब स्वरूप बदल चुका है।
> - नरेंद्र मोदी, प्रधानमंत्री (IIT दिल्ली के दीक्षांत समारोह में)

मोदी ने कहा, तकनीक भविष्य की

आईआईटी दिल्ली के दीक्षांत समारोह में प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी देश हर क्षेत्र की अधिकतम संभावनाओं को हासिल करने के तरीकों से काम कर रहा है। तकनीक की जरूरत और इसके

संभावनाओं के साथ चुनौतियां का जिक्र

आस्था, यही भविष्य को रोशनी दिखाती है। लिए अपार संभावनाएं हैं, अपार चुनौतियां हैं। आप ही दे सकते हैं। बाढ़ और साइक्लोन से डिजास्टर मैनेजमेंट हो, ग्राउंड वॉटर लेवल रखें, इसके लिए प्रभावी टेक्नलॉजी हो, सौ

करने और बैटरी से जुड़ी टेक्नलॉजी पर बहुत काम किया' दें, साल 2020 के छात्रों के लिए हुए इस समारोह में 2,000 डिग्री दी गई। इस मौके पर केंद्रीय शिक्षा मंत्री रमेश पोखरि शिक्षा राज्य मंत्री भी मौजूद थे।

'लोकल फॉर दिवाली' का आह्वान

पीएम मोदी ने कहा कि इस मंत्र से इकोनॉमी चमकेगी

पंजाब केसरी/वाराणसी

प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने सोमवार को त्योहारों के मौसम में देशवासियों से स्थानीय उत्पादों को बढ़ावा देने के लिए "लोकल फॉर दिवाली" का आह्वान किया और उम्मीद जताई कि इससे अर्थव्यवस्था में नई चेतना आ जाएगी। वीडियो कांफ्रेंसिंग के जरिए अपने संसदीय क्षेत्र वाराणसी में 600 करोड़ रुपये से अधिक की 30 विकास परियोजनाओं का उद्घाटन और शिलान्यास करने के बाद अपने संबोधन में प्रधानमंत्री ने कहा कि स्थानीय उत्पादों का निर्माण करने वालों को बढ़ावा मिलने से उनका हौसला बुलंद होने कहा, "आजकल, 'लोकल के लिए वोकल' के साथ ही, 'लोकल फॉर दिवाली' के मंत्र की गूंज चारों तरफ है। हर एक व्यक्ति जब गर्व के साथ लोकल सामान खरीदेगा, नए-नए लोगों तक ये बात पहुंचाएगा कि हमारे लोकल प्रोडक्ट कितने अच्छे हैं, किस तरह हमारी पहचान हैं, तो ये बातें दूर-दूर तक जाएंगी।" उन्होंने कहा, "मेरा वनारस के लोगों से भी और देशवासियों से भी आग्रह है कि 'लोकल फॉर दिवाली' को खूब बढ़ावा दें और उनका

सिर्फ दीये खरीदने से बात नहीं बनेगी

"मैं देशवासियों से बार-बार आग्रह करता हूं कि 'लोकल के लिए वोकल" बनें। हर कोई लोकल के साथ दिवाली मनाए, आप देखिए पूरी अर्थव्यवस्था में नई चेतना आ जाएगी।" मोदी ने कहा कि लोकल के लिए वोकल बनने का अर्थ सिर्फ दीये खरीदना नहीं है, हर चीज है। उन्होंने कहा, "ऐसी चीज जो अपने देश में बनना संभव नहीं है, हमें और पीछे के चेन में मैन्युफैक्चरिंग होती है, वहां हमें उसके बिना काम चलाना पड़ेगा। हमें इस सच्चाई को स्वीकार करना होगा। उसी तरह, हमारे देश में जो चीजें बन सकती हैं, उनके लिए हमें वोकल होना पड़ेगा। हमें अपने देश के उत्पादों के लिए वोकल होना पड़ेगा। हमें अपने देश के उत्पादों के लिए वोकल होना पड़ेगा।"

पोत परिवहन मंत्रालय का होगा विस्तार, बदलेगा नाम

नई दिल्ली (एजेंसी)।

प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने गुजरात के हजीरा में रो-पैक्स फेरीबोट सेवा का उद्घाटन किया और हजीरा बंदरगाह पर 10-12 घंटे में पहुंचने वाले रो-पैक्स फेरी के यात्रा को हरी झंडी दिखाई। उन्होंने गुजरात इंटरनेशनल फिनटेक सेंटर के लोगो को भी जारी किया। उन्होंने कहा कि विभिन्न मंत्रालय का नाम बदलकर पोत, शिपिंग और जलमार्ग होगा।

प्रधानमंत्री ने दीपावली को लेकिन देशवासियों से कहा कि वोकल फॉर लोकल के मंत्र को अपनाएं। उन्होंने कहा, "आज जो महत्व विदेश की चीजों का है, वही महत्व कभी हमारे देश की चीजों का था। हमें इस मानसिकता से बाहर आना है। हमें गर्व के साथ कहना है कि यह चीज मेरे देश की है। मेरे देश के लोगों ने पसीने से इसे बनाया है। तभी ये चीजें हमारी पहचान बनेंगी।" उन्होंने कहा, "मेरा आग्रह है कि आप जो भी खरीदें, वह किसी न किसी भारतीय के घर में दीपावली का उजाला लेकर आए।"

नोटबंदी से काले धन को कम करने में मदद मिली

नयी दिल्ली, (भाषा) : नोटबंदी के चार साल पूरे होने के मौके पर प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने रविवार को कहा कि इससे काले धन को कम करने में मदद मिली है, कर जमा करने में वृद्धि हुई है और पारदर्शिता बढ़ी है।प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने आठ नवंबर, 2016 की आधी रात से 500 रुपये और 1000 रुपये के नोटों को बंद करने की घोषणा की थी, जो उस समय चलन में थे।मोदी ने आज ट्विटर पर विमुद्रीकरण के अपनी सरकार के फैसले के लाभों को गिनाया।उन्होंने ट्वीट किया, "नोटबंदी ने कालेधन को कम करने में, कर अनुपालन बढ़ाने में तथा पारदर्शिता सुदृढ़ करने में मदद की

देश युवाओं को कारोबार की सुगमता देगा

आप सुविधाजनक जीवन देने पर काम करें : प्रधानमंत्री मोदी

- भारत के हर कोने में कुछ न कुछ नवाचार हो रहा है और यह सीधे तौर पर आत्मनिर्भर भारत की विचारधारा से संबंधित

नयी दिल्ली, (पंजाब केसरी): प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी ने रविवार को कहा कि देश अपने युवाओं को कारोबार करने की सुगमता देगा और युवाओं को लोगों, खासकर आत्मनिर्भरता भी उतनी ही जरूरी है।उन्होंने कहा कि आज का भारत अपने युवाओं को 'कारोबार करने में सुगमता' प्रदान करने के लिए प्रतिबद्ध है ताकि वे अपने नवाचार के माध्यम से देश के करोड़ों लोगों के जीवन में बदलाव ला सकें।उन्होंने युवाओं से कहा, "देश आपको 'व्यापार करने में सुगमता' प्रदान करेगा और आप इस देश के अभियान की सफलता की बहुत बड़ी ताकत होगी। उन्होंने यह भी कहा कि केंद्रीकरण महत्वपूर्ण है लेकिन इसके साथ-साथ आत्मनिर्भरता भी उतनी ही जरूरी है।उन्होंने कहा कि आज का भारत अपने युवाओं को 'कारोबार करने में सुगमता' प्रदान करने के लिए प्रतिबद्ध है ताकि वे अपने नवाचार के माध्यम से देश के करोड़ों लोगों के जीवन में बदलाव ला सकें।उन्होंने युवाओं से कहा, "देश आपको 'व्यापार करने में सुगमता' प्रदान करेगा और आप इस देश के

उनके नवोन्मेष व्यापक जन स्तर पर उपयोगी हो।उन्होंने कहा कि देश ने हाल के दिनों में दिखाया है कि किस तरह से प्रौद्योगिकी, शासन प्रभावी बनाया है और भ्रष्टाचार दावों को कम किया है।प्रधानमंत्री ने छात्रों से कहा कि आप निराश हो सकते हैं कि हमारे समय में कोविड-19 महामारी क्यों हुई लेकिन उस पर अलग तरीके से सोचें। आपको कार्यस्थल और दुनिया में उभर रहे नए मानदंडों अनुकूल होने का पहला कार्य मिले रहा है।

उन्होंने कहा कि उन्हें महसूस हुआ है कि भारत के हर कोने कुछ न कुछ नवाचार हो रहा और यह सीधे तौर पर आत्मनि

RNI No.
DELURD/2020/78832
December: 1-15, 2020

نیو انڈیا
سماچار
پندرہ روزہ

RNI Registered No. DELURD/2020/78832 , Delhi Postal License No DL (S)-1/3552/2020-22, WPP NO U (S)-100/2020-22, posting at BPC, MEGHDOOT BHAWAN, NEW DELHI-110001 On 26-30 advance Fortnightly, (Publishing Date November 20, 2020, Pages-40)

”ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر پسماندہ طبقات سے وابستہ مجھ جیسے کروڑوں لوگوں کے لئے ترغیب کا باعث ہیں۔ انہوں نے ہمیں دکھایا ہے کہ آگے بڑھنے کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ بڑے یا کسی امیر خاندان میں ہی پیدائش ہو، بلکہ بھارت میں غریب کنبوں میں پیدا ہونے والے لوگ بھی اپنے خواب دیکھ سکتے ہیں۔ ان خوابوں کو پورا کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں اور کامیابی بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

-نریندر مودی، وزیر اعظم

Urdu Issue 11

Editor: Kuldeep Singh Dhatwalia, PDG, PIB, New Delhi

Published & Printed by: Satyendra Prakash, DG, BOC on behalf of Bureau of Outreach and Communication

Published from Bureau of Outreach and Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan, New Delhi -110003

Printed at Infinity Advertising services Pvt Ltd. FBD-One Corporate Park, 10th floor, New Delhi-Faridabad border, NH-1, Faridabad-121003